سہ ماہی قلم قافلہ پاکستان

اپریل تا جون، 2024ء

نعت نمبر

گل بخشالوی

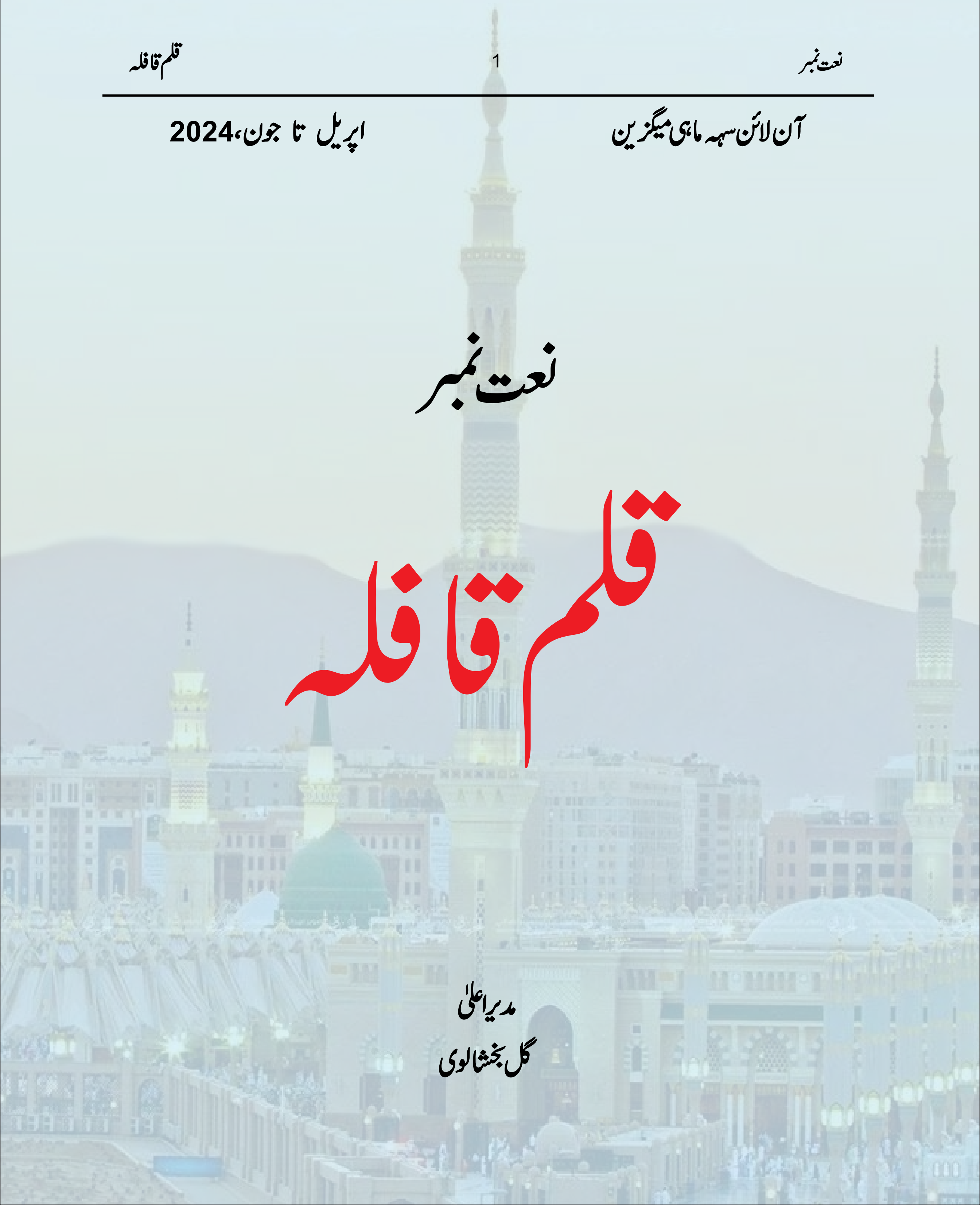

آن لائن سہ ماہی میگزین
اپریل تا جون، 2024

نعت نمبر

قلم قافلہ

مدیر اعلیٰ
گل بخشالوی

،، معاون ،،

سلطان سکون (ایبٹ آباد) فیروز ناطق خسرو (کراچی)

رحمت عزیز چترالی (چترال)

۔۔ رابطہ ،،،

+92 302 589 2786

gulbakhshalvi@gmail.com

کاشانہء علم وادب، بخشالوی سٹریٹ جی ٹی روڈ کھاریاں شہر ضلع گجرات (پاکستان)

اس شمارے میں

☆ .... اپنی بات

☆ .... گلپاشی ،، اکرم کنجاہی ،، ایم شیراز انجم

آفتاب ساحل ، ابراہیم حسان ،، اختر چیمہ،،حکیم ارشد محمود ارشد،،پروفیسر ارشد شاہین،،ارشاد آکاش،، اسلام شکار پوری اشفاق حسین ہمزالی،،اعجاز عزائی،،اعظم سہیل ہارون ایڈووکیٹ،،اکرام الحق،،ایم شیراز انجم،،افضل ہزاروی ،، اعجاز انجم انعام الحق صابری معصوم،، بی اے ندیم،،تسنیم صنم،، تمثیلہ لطیف ،،تنویر پھول ،، پروفیسر توقیر سید،،ڈاکٹر جنید آزر،، پروفیسر حماد خان بلوچ،، حمزہ ارشد،، ڈاکٹر حشام احمد سید،، ڈاکٹر خاور چوہدری،،خورشید انجم پورنوی،،خورشید نواز لائق بخاری،،دل شاد احمد،،رفیق مغل ایڈووکیٹ،،ریاض احمد قادری،،راشد منصور ،، زیب النساء زیبی،، زین العابدین مخلص ڈاکٹر زرقا نسیم غالب،،سلطان سکون ،، سبین یونس ،، سرور فرحان ،، سمیعہ ناز،،سلیم یاور،،شاکر کنڈان،،شاہنواز سواتی شاہد انور شہزاد،،شہناز یاسمین شازی ،،ڈاکٹر شفیق آصف،، ڈاکٹر شوکت محمود شوکت،، شفیق رائے پوری ،، صبا یاسین صدیق راز ایڈووکیٹ ،،طارق تاسی ،، طاہر سلطانی ،، طارق امام کوکب ،،ظہیر الدین شمس ،، ظفر قاسمی پروفیسر عاصم بخاری ،،عابد علیم سہو،، عدیل شیرازی ،،عبدالوحید بسمل،، عذرا ناز ،، عزیز حمزہ پوری ،، عتیق الرحمان صفی غضنفر عباس قیصر فاروقی ،،غلام مصطفیٰ دائم ،، فیروز ناطق خسرو ،، ڈاکٹر فرحت حسین خوش دل ،، فرزانہ فرحت ،، فہمیدہ مسرت احمد ،، گل بخشالوی ،،مجاہد لاٹین ،، مجید امبر ،، محمد اشرف کمال ،، محمد اکرم کنجاہی ،، ڈاکٹر محمد مستمر محمود حسن تاباں ،، محمد یاسین کنبہر ،، ڈاکٹر منور کنڈے ،، معراج انور قدیری مراد آبادی ،، ڈاکٹر ممتاز منور ،، ڈاکٹر محمد افتخار ارقم ،، منزہ سحر ،، م سرور پنڈولوی ،، محمد ارسلان ارشد ،، محبوب جھنگوی، پروفیسر نواب نقوی ،، نذر فاطمی ،، ندا عارفی ،، نصیر احمد اختر ،، صاحبزادہ ناصر حسین راضی ،، ڈاکٹر نوید عاجز ،، نزہت جہاں آرا ،، ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم ،، ہمراز سیال اوچوی ،، ڈاکٹر یونس فہیم ،، یاسر رضا آصف ،،محسن باعشن حسرت،، محمد انیس انصاری ،، شرین گل رانا ،، عابدہ شیخ

❖❖❖

اپنی بات

پنجاب کے ضلع گجرات کے شہر کھاریاں میں کاشانۂ علم وادب بخشالی منزل، خدا کا دیا میرا گھر ہے، گھر میں تہہ خانہ مشاعرہ ہال ہے، مشاعرے کے بعد گھر کی پہلی منزل میں شریکِ مشاعرہ، شاعر دوست کھانا کھاتے ہیں اور اردو ادب کی شادابی کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے الوداع ہو جاتے ہیں ،گھر کا مہمان خانہ میرا دفتر اور قلم قافلہ کا ادبی مرکز ہے، ،اور اس مرکز میں ،اردو ادب کی شادابی کے لئے سخنوراں جہاں کی حوصلہ افزائی میں زندگی کا حسن گذشتہ بہتر سال سے جی رہا ہوں، مارچ 2024، سے آج تک 43، تالیفات اور تصنیفات شائع کر چکا ہوں، اپنی ہر تالیف اور تصنیف اشاعت کے بعد گھر کے مہمان خانے میں خود ہی پیک کرتا ہوں، خود ہی دوستوں کا پوسٹل ایڈریس لکھ کر خود ہی پوسٹ آفس کر پوسٹ کر دیتا ہوں، آج تک کوئی کتاب فروخت نہیں کی، کتاب دوستوں کو اعزازی ارسال کر دیتا ہوں، قلم قافلہ کے زیر اہتمام 1984، میں پہلا غزل انتخاب شائع ہوا ، تو کھاریاں میں رونمائی کی تقریب کا اہتمام کیا، دوسری تقریب کا اہتمام ایبٹ آباد میں، محترم سلطان سکون نے کیا تھا، 1984 سے 2024 ، تک کسی دوسری کتاب کی تقریب کا اہتمام کیا اور نہ ہی کسی ادب دوست کو تقریب رونمائی کے لئے کہا، اس لئے کہ دنیا بھر میں قلم قافلہ کے چاہنے والوں کی تعداد میری سوچ سے بھی کہیں زیادہ ہے، کسی بھی کتاب کی اشاعت کی خبر فیس بک اور واٹس ایپ پر پوسٹ کرتا ہوں تو مبارک باد دینے والوں کی ایک لائین لگ جاتی ہے، میرے لئے اس سے بڑا اعزاز کیا ہو سکتا ہے،

اب آپ یہ سوچتے ہوں گے کہ میں ایسا کیوں کر رہا ہوں؟ تو میں کہوں گا کہ یہ میری زندگی کے آخری عشرے کا مشغلہ ہے، یہ اردو ادب سے میری محبت ہے، دنیائے اردو ادب کے پرستار، میری ادب دوستی کا احترام کرتے ہیں، میری ادبی خدمات کے اعتراف میں میرے سفرناموں اور شاعری پر، بی ایس اردو اور ایم ایس اردو، کے تین تحقیقی مقالے لکھے جا چکے ہیں،

سخنوران جہاں، جب تک وجود میں زندگی موجود ہے، جب تک میری آنکھیں اور میری انگلیاں میرا ساتھ دیں گی اردو ادب سے محبت کے اظہار میں آپ ادب دوستوں سے رابطے میں رہوں گا، ان شاءاللہ،

گل بخشالوی،

☆☆☆

☆☆☆

طیبہ کے اگر دیپ جلائے نہیں جاتے
آنکھوں سے میری اشک بہائے نہیں جاتے
ہوتی نہ مُقدّر میں جو طیبہ کی زیارت
ارمان میرے دِل میں جگائے نہیں جاتے
محبوب کی صُورت میں تھے معبود کے جلوے
یہ راز مگر سب کو بتائے نہیں جاتے
بُلوایا اُنہیں عرش پہ پہنے ہُوئے نعلین
ایسے تو کہیں ناز اُٹھائے نہیں جاتے
اخلاقِ مُحمد کا یہ اعجاز تھا ورنہ
دُشمن کبھی چادر پہ بٹھائے نہیں جاتے
جِن کو درِ آقا سے محبت نہیں ساحِل
جلوے اُنہیں طیبہ کے دکھائے نہیں جاتے

☆☆☆

آفتاب ساحِل
حیدرآباد سندھ (پاکستان)
+ 92 313-3111082

☆☆☆

تمھاری رحمت رہی برستی کبھی کہیں سے کبھی کہیں سے
بجھائی عالم نے پیاس اپنی کبھی کہیں سے کبھی کہیں سے
شفیعِ اعظم نے اپنے رب سے دعائیں مانگیں ہیں ورنہ اب تک
ہماری خاطر زمین پھٹتی کبھی کہیں سے کبھی کہیں سے
یہ ارزو ہے پرندہ ہوتا تمھارے روضے کے گرد اڑتا
میں تکتا رہتا تمھاری بستی کبھی کہیں سے کبھی کہیں سے
تمھاری آمد سے پہلے دنیا میں حکمرانی تھی معصیت کی
اجڑ رہا تھا نظام ہستی کبھی کہیں سے کبھی کہیں سے
تمھارے صدقے سے ہم کو رحمت کا سایہ حاصل ہوا ہے ورنہ
ہمارے تن کو تھی دھوپ ڈستی کبھی کہیں سے کبھی کہیں سے
تری شریعت کو چھوڑ کر ہم نے تھاما دامن ترے عدو کا
تبھی تو ملتی ہم کو پستی کبھی کہیں سے کبھی کہیں سے

☆☆☆

ابراہیم حسان
حاصل پور ضلع بہاولپور (پاکستان)
+92 300 7857933

☆☆☆

جشن جب آمد سرور کا منایا جائے
کعبہء دل کو مودت سے سجایا جائے
شمع اوصاف حمیدہ کی فروزاں کر کے
بقعہء نور زمانے کو بنایا جائے
اسوہء حسنہ کا ادنیٰ سا تقاضا یہ ہے
بے سبب دل نہ کسی کا بھی دکھایا جائے
سر ہتھیلی پہ شب و روز لیے پھرتے ہیں
مت غلاماں محمد کو ڈرایا جائے
حرف ناموس رسالت پہ نہ آنے دیں گے
چاہے دیوانوں کو پھانسی پہ چڑھایا جائے
سر اگر کٹتا ہے کٹ جائے رہ حق میں مگر
روبرو اہل ستم سر نہ جھکایا جائے
تذکرہ حیدر کرار کا کر کے اختر
ہر منافق کے کلیجے کو جلایا جائے

☆☆☆

اختر چیمہ
سیالکوٹ (پنجاب) پاکستان
+91 3034720514
cheema1472@gmail.co

☆☆☆

روزِ اوّل سے فقیران و سلاطینِ جہاں
رحمتہ للعالمیں سے پا رہے ہیں دان پُن
ہم کِسی کونے میں دُنیا کے پڑھیں اُن پر دُرُود
گُنبدِ خضریٰ میں سُلطانِ زمن لیتے ہیں سُن
تھم گئی پاسِ ادب کو وقت کی رفتار بھی
جب ہوئے اوجِ دنیٰ پر وہ خُدا سے ہم سخُن
محوِ یادِ سرورِ دیں رَہ دِلا! آٹھوں پہر
رات دن اُمّیدِ دیدارِ نبی کے خواب بُن
ہو لب ہر مُو سے جاری نغمہؑ صلِّ علیٰ
ذہن پر اَسوار ہو جب یادِ شاہِ دیں کی دُھن
ہوں جو ارشد لائقِ شانِ شہِ کون و مکاں
اپنی سوچوں کے ارم سے نعت کے وہ پھُول چُن

☆☆☆

حکیم ارشد محمود ارشد
فیصل آباد (پاکستان)
+92 322 6256412

☆☆☆

اس پر خدائے پاک کی حجت تمام ہے
یہ کائنات صدقہء خیرالانام ہے
یہ طے ہے آپؐ صاحبِ خلقِ عظیم ہیں
شیریں ہر اک کلام سے اُن کا کلام ہے
اس میں نہیں ہے دوسری رائے کہ آپؐ کی
سیرت میں زندگی کا مکمل نظام ہے
اس خار زارِ زیست میں ذکرِ خدا کے بعد
وجہِ سکونِ قلب محمدؐ کا نام ہے
میں ہی نہیں ہوں خادمِ دربارِ مصطفیٰؐ
میرے نبیؐ کا ایک زمانہ غلام ہے
ارشد سکونِ قلب میسر ہے رات دن
وردِ زبان جب سے درود و سلام ہے

☆☆☆

ارشد شاہین
کھاریاں (پاکستان)
+92 334 5027108

☆☆☆

دلوں کا ہے طبیبِ خاص رُوحوں کی شِفا کہیے
نگاہوں کیلیے ٹھنڈک ہے روضِ مصطفیٰؐ کہیے
کہ اِلَّا اللّٰہَ ہی ہے بس رسولَ اللّٰہَ سے پہلے
خدا کے بعد بس یاسین طٰہٰ مجتبیٰ کہیے
کلامِ اللہ کا تحفہ طفیل ان کے ملا ہم کو
نبی باعث جہاں بھر کیلیئے رشد و ہُدیٰ کہیے
ملائک بھی خدا کے ساتھ مصروفِ ثناء ِ اُو
'جب ان کا نام آئے مرحبا صل علیٰ کہیے '
نوازش ہوگئی 'آکاش' پر اک نعتِ مرسل کی
قلم کی کیا بھلا اوقات ہے ان کی عطا کہیے

☆☆☆

ارشاد آکاش
عباسی رادھن اسٹیشن
سندھ (پاکستان)

☆☆☆

کرتا ہے جو آقا سے دل و جاں سے محبت
اللہ نے رکھی ہے اسے آرام کی جنت
قرآن کے پاروں میں ہے وہ حکمِ الٰہی
جینے کا سلیقہ ہے یہ آقا کی عنایت
وہ رحمتہ للعالمیں سب ان کو ہیں پیارے
غیروں کو مگر پھر بھی ہے یہ کیسی شکایت
ہم سے تو گنہگاروں کو بخشے گا وہ اک دن
ہے نامِ محمد سے یہاں اپنی جو نسبت
اسلام عطا ہو مجھے وہ دیدۂ بینا
ظاہر ہو ہر اک شے سے ہی اللہ کی وہ قدرت

☆☆☆

اسلام شکارپوری
شکارپور ضلع بلندشہر (بھارت)
+91 98069 93542

☆☆☆

ہو کے کتنے مہرباں تشریف لائے مصطفیٰ
"رَبِّ ھَب لِی اُمَّتِ اُمتی" لب سے ادا کرتے ہوئے
جان جاتی ہے تو جائے غم نہیں، اعزاز ہے
شاہِ دیں کی آل سے ہر دم وفا کرتے ہوئے
ہے تمنّا بن کے جاؤں شہرِ آ قا میں گدا
روز گزروں اُن کی گلیوں سے صدا کرتے ہوئے
خوابِ دیدارِ شہِ کون و مکاں ہو بخت میں
عمر گزری ہے خُدا سے یہ دُعا کرتے ہوئے
آ خِرت میں کاش آ قا کی رَفاقت ہو نصیب
خُلد میں جائیں ہم ان کو پیشوا کرتے ہوئے
خوش مقدّر ہوں مَیں ہمذا لی مرے وِجدان میں
"لفظ اُترے ہیں محمدؐ کی ثنا کرتے ہوئے"

☆☆☆

اَشفاق حُسین ہمذالی
+92 322 6392092

☆☆☆

جہاں کہیں بھی محمد کی گفتگو کرنا
فضا کو حسن تکلم سے مشکبو کرنا
قرین کوثر و تسنیم لے کے جاتا ہے
نبی کی یاد میں آنکھوں کو آبجو کرنا
خدا کا دین مساوات کی اساس پہ ہے
سو بیٹیوں کی طرح عزت بہو کرنا
نگہ رسول میں معراج آدمیت ہے
گھر آئے دشمن جاں کی آبرو کرنا
جو جا رہے ہیں مدینے انہیں بتا دیجئے
نبی کے سامنے آہستہ گفتگو کرنا
خدا سے اپنی دعا کی قبولیت کے لئے
دعا جو کرنا پیمبر کے روبرو کرنا
گریباں چاک جو عشق نبی میں ہو جائے
اسے عزائی مناسب نہیں رفو کرنا

☆☆☆

اعجاز عزائی
سیالکوٹ شہر (پاکستان)
+92 331 6715009

☆☆☆

انہی کی ذات جہاں بھر میں جانِ رحمت ہے
زباں زباں پہ یہی اک بیانِ رحمت ہے
ترے ہی پیار کی رنگت بیاں مرے دل پر
مجھے تو لگتا ہے یہ داستانِ رحمت ہے
اسی سبب سے ملیں کامیابیاں ہم کو
" حضور آپ کا اسوہ جہانِ رحمت ہے"
میں لکھ رہا ہوں تری نعت ہر گھڑی آقا
اسی سے سر پہ مرے سا بانِ رحمت ہے
مجھے یقین ہے ہو گی نجات محشر میں
کہ میرے ہاتھ میں ان کا نشانِ رحمت ہے
چلا ہے شہرِ نبی دیکھنے محبت سے
مری نظر میں وہی کاروانِ رحمت ہے
سہیل دل میں یہی آرزو کہ بوسہ لوں
وہ صرف غار نہیں ہے ، مکانِ رحمت ہے

☆☆☆

اعظم سہیل ہارون ایڈووکیٹ
حاصل پور ضلع بہاولپور (پاکستان)
00923025878787

☆☆☆

آقا کا دوستو ہے فرمان زندگی میں
قائم رکھو سدا تم میزان زندگی میں
نسبت پہ انکے رکھو،نسبت سے انکے سوچو
ہو جائے گا یہاں پھر عرفان زندگی میں
حرمت پہ ان کے یاور یہ جان بھی لٹا دیں
مال و متاع بھی ہو قربان زندگی میں
الفت ہر اک شئے سے بڑھ کر نبی کی ہو تو
کامل ہے دوستو پھر ایمان زندگی میں
ہے خلق بھی انہی کا ،سیرت سے جو مزین
رب نے دیا ہے ایسا قرآن زندگی میں
ہیں نور بھی بشر بھی،دونوں جہاں کے سرور
ایسا دیا ہے رب نے انسان زندگی میں

☆☆☆

اکرام الحق
کراچی ۔(پاکستان)
+92 300 2233124

☆☆☆

نگاہِ لطف ہو مجھ پر خُدا را یا رسول اللہ
مری کشتی کو مل جائے کنارا یا رسول اللہ
عطا ہو آپ کا مجھ کو سہارا یا رسول اللہ
چمک جائے مری قِسمت کا تارا یا رسول اللہ
میں دُنیا میں اکیلا ہوں مگر ایمان پُختہ ہے
ہے ہر مشکل میں تُم کو ہی پُکارا یا رسول اللہ
مدینہ پاک کی مٹی کو چوموں گا میں جی بھر کے
ترے در سے اگر آئے اشارا یا رسول اللہ
جو دینِ حق مِلا مجھ کو سدا قائم رہوں اُس پر
مُتاعِ دِیں سے ہٹ کر ہے خسارا یا رسول اللہ
مرے خالق نے یہ دُنیا سجائی آپ کی خاطر
جہاں مصروف ہے مدحت میں سارا یا رسول اللہ
سوالی ہوں کرم کی اک نظر مجھ پر بھی ہو آقا
درِ اقدس پہ ہو انجم تُمہارا یا رسول اللہ

☆☆☆

ایم شیراز انجم
میاں میر کالونی. لاہور کینٹ (پاکستان)
+92 301 4021094

☆☆☆

تصور میں لاتا ہوں جب بھی مدینہ
چمکنے لگے میرا تاریک سینہ

نہیں ہے مقابل کوئی عطر اس کے
ہے خوشبو سے بڑھ کر نبی کا پسینہ

کرو پیروی تم سدا مصطفیٰ کی
یہی زندگی کا حقیقی قرینہ

لگا دیں اِسے بھی کنارے سے آقا
نہ ڈوبے مری آرزو کا سفینہ

سدا اس میں افضل رہے ورد اُن کا
چمکتا رہے میرے دل کا نگینہ

☆☆☆

افضل ہزاروی
کراچی۔ پاکستان
+92 311 2892850

☆☆☆

گل رہتے تھے چراغ سرِ شام , سعدیہ!
گھر تھا ترا کہ خانہء آلام , سعدیہ!
لے آئی تجھ کو سوئے حرم قسمتِ سعید
ہونا تھا ربِ کعبہ کا انعام سعدیہ!
سینے لگائے جس کو چلی جا رہی ہے تو!
یہ طفلِ شیر خوار نہیں عام , سعدیہ!
شمعِ حرم ہوئی ترے خانے میں ضوفشاں
روشن ہیں جس سے تیرے در و بام , سعدیہ!
لب کے, جبیں کے, گال کے بوسے تجھے نصیب
دل کا سکون , چین وہ آرام , سعدیہ!
اپنی محبتوں کی شرابِ طہور کے
بھر بھر کے تو پلاتی رہے جام , سعدیہ!
آنگن میں تیرے نخلِ رسالت ہوا جواں
ممنون تیرا عالمِ اسلام , سعدیہ!

☆☆☆

اعجاز انجم
مانسہرہ, خیبر پختون خوا, پاکستان
+92 317 5586214

☆☆☆

ہے سیرتِ حضور نے انساں بنا دیا
قرآن پر عمل نے مسلماں بنا دیا
شکوں کو یاد میں نبی کی ہم نے دیکھئے
کیسے یوں اپنی زینتِ مژگاں بنا دیا
لکھنے کی نعت ، بخش کے طاقت ، جہان میں
ذرے کو تو نے مہرِ درخشاں بنا دیا
درد و الم کے دور میں ، جب چل دیئے ہیں ہم
تو سنتِ رسول نے شاداں بنا دیا
مغموم جب بھی دل ہوا آتے ہی ہونٹ پر
صلِ علی درود نے فرحاں بنا دیا
میں مدحتِ حضور رہوں کرتا عمر بھر
لکھنا اسے تو باعثِ نازاں بنا دیا
معصوم رب کا شکر کہ محشر میں نعت کو
بخشش کے واسطے مرا ساماں بنا دیا

☆☆☆

انعام الحق معصوم صابری
اسلام آباد(پاکستان
+92 301 5224364

☆☆☆

پڑھوں میں عمر بھر درود اور سلام آپ پر
خدا نے اپنا خود اتارا ہے کلام آپ پر
ہوئیں ہیں ختم یاں شریعتیں پیمبروں کی سب
زمیں کے سارے ختم ہو گئے پیام آپ پر
بہار،پھول،پھل حسین وادیاں وغیرہ سب
خدا کی ساری نعمتیں ہوئیں تمام آپ پر
خدائے لم یزل کا دین آپ پر ہوا تمام
یہ قیمتی تمام ہو گیا ہے کام آپ پر
چرند پرند یہ انس و جن زمین اور آسماں
یہ سب درود بھیجتے ہیں صبح و شام آپ پر
خدا نے آپ کا بنایا نور اس طرح سے کچھ
ہوئی ہے دو جہاں کی مطمئن انام آپ پر
ندیم کی ہیں جتنی عزتیں وہ آپ سے ہی ہیں
تو کیوں نہ وار دے یہ عزتیں غلام آپ پر

☆☆☆

بی.اے.ندیم
سرگودھا(پاکستان)
+92 301 6771231

☆☆☆

ان کی ہر ایک ہے ادا محشر
ابتدا اور انتہا محشر
قاب قوسین تک بڑھے آقا
ایک پل میں اٹھا دیا محشر
پہلے تخلیق ان کو فرمایا
بعد میں بولا خود خدا محشر
نام لیوا ہوں مصطفیٰ کی میں
خوف کیوں ہو جو ہو بپا محشر
جو بھی امت کے واسطے کی ہے
التجا اور ہر دعا محشر
ان کی تعریف یہ ہے تمثیلہ
جس نے دیکھا اُنھیں کہا محشر

☆☆☆

تمثیلہ لطیف
پاکستان سیالکوٹ
+92 304 4647327

☆☆☆

آپ کی شان ، واللہ ! کیا شان ہے
ہر گدا آپ کا ، ایک سلطان ہے
آپ رحمت ہیں سارے جہاں کے لئے
آپ کا جو ہے خالق وہ رحمان ہے
رنگ اور نسل کے سب صنم توڑ دے
آپ کے امتی کی یہ پہچان ہے
مرگیا جو بھی دل میں تعصب لئے
وہ مسلماں نہیں ہے ، وہ شیطان ہے
بالیقیں آپ ہیں خاتم الانبیا
دیکھو قرآن میں رب کا اعلان ہے
بالیقیں بھائی بھائی ہیں مسلم سبھی
رب کا اور آپ کا ایک فرمان ہے
پھول آیا ہے در پر لئے چشم نم
اب تو مسلم کا رب ہی نگہبان ہے

☆☆☆

تنویر پھول
نیویارک:امریکہ
+01 518 221 7060

☆☆☆

زمین انہی کے سبب آسماں انہی کے سبب
سجی فلک پہ ہر اک کہکشاں انہی کے سبب
یہ کائنات ابھی تک جواں انہی کے سبب
ہوے ہیں خلق یہ دونوں جہاں انہی کے سبب
وہ جن کے ہوتے ہوے زندگی تھی بے معانی
ہوئی ہیں ختم وہ محرومیا ں انہی کے سبب
کرم کروں میں فراموش کس طرح ان کا
کہ میں غموں میں رہی شاد ماں انہی کے سبب
ثنا ئے مصطفیٰ کرتی رہے زباں میری
عطاء ہوا مجھے نطق و بیاں انہی کے سبب
فلک پہ ورنہ ملیں گے بہت سے ویرانے
زمیں بنی ہے حسیں گلستا ں انہی کے سبب
صنم تو تھی ہی زمانے میں بے کرامت سی
خدا بھی اس پہ ہوا مہر باں انہی کے سبب

☆☆☆

تسنیم صنم
کوئٹہ، بلوچستان(پاکستان)
+92 333 7806759

☆☆☆

شاہ دیں تشریف لائے مرحبا صد مرحبا
چھٹ گئے ظلمت کے سائے مرحبا صد مرحبا

ظلم کے ہاتھوں میں بیڑی ڈال دی اسلام نے۔
رحمتوں کے گھر بسائے مرحبا صد مرحبا

آپ کا ہی نام نامی لب پہ آئے ہر گھڑی
اور دما دم دل یہ گائے مرحبا صد مرحبا

آپ کی عظمت کا ہو کیسے بیان انسان سے
کیسے وہ الفاظ لائے مرحبا صد مرحبا

فرش سے تا عرش تک معراج کی اس رات کو
سب فرشتے مسکرائے مرحبا صد مرحبا

☆☆☆

پروفیسر توقیر سید
پنجاب کالج جنڈ (پاکستان)
+92 316 5530520

☆☆☆

انوارِ سخن کا منظر ہے یارانِ نعت میں بیٹھا ہوں
اُس چشمِ کرم کی نسبت سے ایوانِ نعت میں بیٹھا ہوں
ہر لفظ بطرزِ رنگ جدا، ہر پھول کی اپنی خوشبو ہے
یہ محفلِ ذکرِ محمد ہے یارانِ نعت میں بیٹھا ہوں
میں جانتا ہوں کیا وقعت ہے مرے ٹوٹے پھوٹے لفظوں کی
میں اُن کی عطائے فراواں سے شاہانِ نعت میں بیٹھا ہوں
میں اُن کی گلی کا منگتا ہوں، مرا رزق بندھا اُن کے در سے
اُس دستر خوان سے ملتا ہے دالانِ نعت میں بیٹھا ہوں
ہر گام پہ اُسوہ ءِ حسنہ ہی مرا رہبر ہے، مرا ہادی ہے
محفوظ ہوں دنیا کے شر سے، دامانِ نعت میں بیٹھا ہوں
آنکھوں میں ہجر کا داغ لیے، سینے میں تڑپ ہے پارے سی
کب اِذن ہو اُن کی جانب سے ارمانِ نعت میں بیٹھا ہوں
یہ عزو شرف کہ ہو جائے قدمین میں بوسہ گاہ میری
بس صحنِ حرم مری منزل ہے دالانِ نعت میں بیٹھا ہوں

☆☆☆

ڈاکٹر جنید آزر
اسلام آباد (پاکستان)
+92 333 5193454

☆☆☆

یہ میرے اشکِ ندامت ہیں شرمساری ءِ دل
مدینے جا کے تھمے گی یہ بے قراری ءِ دل
مرے نبیؐ کی ولادت کا یوم آیا ہے
تو پھر سے کھلنے لگا غنچہ ءِ بہاری ءِ دل
جو مجھ کو چھوڑ کے جاتے ہیں قافلے والے
تصورات میں کرتا ہوں شہسواری ءِ دل
تمام لوگ تو پہنچے ہیں میں نہیں پہنچا
مجھے تو مار ہی ڈالے گی بے قراری ءِ دل
میں نعت لکھنے کو جب بھی قلم اٹھاتا ہوں
کوئی خیال میں کرتا ہے غم گساری ءِ دل
نبیؐ کے در کی گدائی ملی مجھے حماد
میں بادشاہ ہوں لیکن یہ بے قراری ءِ دل

☆☆☆

پروفیسر حماد خان بلوچ
نیویارک، (امریکہ)
+ 1 (917) 705 0058

☆☆☆

آ گیا زلفِ معطر، کا خیال
یعنی اس محبوبِ داورؐ کا خیال
میں نہ بھٹکا ہوں نہ بھٹکوں گا کبھی
رہنما ہے زلفِ عنبر کا خیال
نور سے پر نور ہیں فکر و گماں
اِن میں ہے اُس نور پیکرؐ کا خیال
کربلا کی تشنگی کیسے کٹی
آل احمدؐ کو تھا کوثر کا خیال
روزِ محشر جب کھلے اعمال تو
دل میں ہو گا میرے سَروَرؐ کا خیال
دل میں آیا میرے ماہِ نور میں
گنبدِ خضرا کے منبر کا خیال
پار ہو جائے گا خم زدہ پل صراط
تجھ کو ہے محبوبِ اکبرؐ کا خیال

☆☆☆

حمزہ ارشد
سادھوکی تحصیل کاموںکی ضلع گوجرانوالہ
+92 306,423359

☆☆☆

احسان ہے خدا کا یہ بعثت رسولؐ کی
عالم تمام میں تو ہے نکہت رسولؐ کی
قرآں مبین کی بھی حقیقت کو جان لے
امانت خدا کی ہے اور سیرت رسولؐ کی
واضح تو ہے قرآن میں ، کیوں یہ فہم نہیں
ہیں انس و جن تمام ہی اُمّت رسولؐ کی
وظیفوں کے اور عیش محل کے ہو کیوں شکار
ہائے وہ جانفشانی و محنت رسولؐ کی
وہ رَبّ ہے عالمین کا تو رحمت انہیںؐ کہا
اور اپنے ذمے لے لیا رفعت رسولؐ کی
مھدیؑ و عیسیٰؑ آئیں گے آنا ہے جب انہیں
ہمارے لیے تو بس ہے اطاعت رسولؐ کی
خوش بخت ہے حسؔام سجدے میں ہی گذار
اللہ نے ہی عطا کی محبت رسولؐ کی

☆☆☆

ڈاکٹر حسام احمد سید
ملٹن (کنیڈا)
+1(547) 770 7920

☆☆☆

متاعِ ذوقِ ہنر کب سنبھال رکھتا ہوں
حضور نعت ہی مال و منال رکھتا ہوں

مرے فروغ میں شامل حرا کی تابانی
مکانِ جانِ فروزاں مثال رکھتا ہوں

شعورِ ہست برنگِ دگر نہیں کچھ بھی
درود پڑھ کے تمنّا نہال رکھتا ہوں

مقامِ عرشِ معلّیٰ حسین ہے گرچہ
میں سر پہ خاک مدینے کی ڈال رکھتا ہوں

یہ کائنات سراپا سلام ہوتی ہے
حزیں لبوں پہ میں ذکرِ جمال رکھتا ہوں

نہ ہو حضور کا صدقہ زبان گونگی ہے
غلام ہوں میں صدائے بلال رکھتا ہوں

جہاں جہاں بھی چلے ذکرِ مصطفیٰ خاور
میں آرزوئے فراواں مقال رکھتا ہوں

☆☆☆

ڈاکٹر خاور چودھری
حضرو۔اٹک۔ (پاکستان)
+92 334 1154456

☆☆☆

انھیں ہم قصہ رنج والم بتلا کے دیکھیں گے
جو الجھے ہیں ستارے بخت کے سلجھا کے دیکھیں گے

سنی جاتی ہے جب عرضی سبھی لاچار و بے بس کی
تو عرضی اپنی بخشش کی ہم اک لگوا کے دیکھی گے

تمنا اپنے دل کی ہے اور اپنا عزم مستحکم
اگر اللہ نے چاہا مدینہ جا کے دیکھیں گے

ابھی غلبہ ہے باطل کا خدا کے فضل سے اک دن
علم السلام کا دنیا میں ہم لہرا کے دیکھیں گے

بشر اپنی طرح کہتے ہیں جو محبوب داور
سر حشر مراتب وہ شہ بطحا کے دیکھیں گے

نہ جانے کب مقدر کا ستارہ اپنے چمکے گا
نہ جانے کب مناظر ہم صفا مروہ کے دیکھیں گے

مناظر دیکھنے ہیں شہر طیبہ کے ہمیں انجم
نظارے ہم نہ اوٹی کے نہ ہی شملہ کے دیکھیں گے

☆☆☆

خورشید انجم پورنوی
پورنیہ، (بھارت)
+91 74819 40747

☆☆☆

لے کے جاتا ہے تصور مجھے روضے پہ کبھی
سامنے میرے مدینے کی گلی آتی ہے

ایسے لگتا ہے کہ سنتے ہیں مدینے میں حضورؐ
نعت پڑھتے ہوئے آنکھوں میں نمی آتی ہے

رات ہوتی ہے بسر پڑھتے ہوئے ان پہ درود
صبح کو نعتِ نبیؐ لب پہ سجی آتی ہے

نعت سنتے ہی مری روح کو تسکین ملے
"نعت کہنے سے گناہوں میں کمی آتی ہے"

کون کہتا ہے کہ خود سے ہی رقم ہوتی ہے
اذن ہو انؐ کا تو پھر نعت چلی آتی ہے

محفلِ نعتِ پیمبر جو سجائے لائق
سر پہ اک چادرِ رحمت سی تنی آتی ہے

☆☆☆

سید خوشید نواز لائق بخاری
ضلع راجن پور، (پاکستان)
+92 333 4194100

☆☆☆

ہر دم ہے کھلا بابِ سخا ، بانٹ رہے ہیں
ذرے تری چوکھٹ کے، ضیاء بانٹ رہے ہیں

صد خوف میں لپٹی ہوئی اے دخترِ کونین
آ دیکھ کہ سرکار ردا بانٹ رہے ہیں

مسکانِ شہہِ دیں سے چمک لیتے ہیں تارے
گل میں بھی تبسم کی ادا بانٹ رہے ہیں

اصحاب میں اک عارضِ رنگیں کی شکن سے
صفا پہ کھڑے قوسِ قزح بانٹ رہے ہیں

یسین ہوں، طٰہ ہوں مزمل یا مدثر
ہر شکل میں منکتوں کو ضیاء بانٹ رہے ہیں

سلطان بھی شامل ترے جاروب کشوں میں
زردار یہاں تیرا دِیا بانٹ رہے ہیں

دلشاد، وہ لجپال، عنایات کی دولت
تو بھی کوئی کشکول اٹھا، بانٹ رہے ہیں

☆☆☆

دلشاد احمد
ساہووالہ سیالکوٹ (پاکستان)
+92 301 3754004

☆☆☆

ردیف چاند رکھی ،قافیہ ستارہ کیا
ثنائے شاہ میں بس نور استعارہ کیا
مرے نبی کو کیا بے مثال خالق نے
حسین آپ سا پیدا نہ پھر دوبارہ کیا
ثنائے سرور عالم کو حرز جاں رکھا
نبی کی نعت لکھی دہر سے کنارہ کیا
خوشا کہ عشق محمد کی راہ میں ہم نے
فدائے جان کی خاطر نہ استخارہ کیا
بہ فیض اسوہ کامل ، برنگ استغنا
جو روکھی سوکھی ملی اس پہ ہی گذارہ کیا
خدا کو بخشش امت کا جب خیال آیا
شفیع و رحمت دارین کو ہمارا کیا
ریاض ، حضرت انساں کو جس کا سامنا تھا
نبی کریم نے پورا وہ سب خسارہ کیا

☆☆☆

ریاض احمد قادری
فیصل آباد(پاکستان)
+92 300 6645573

☆☆☆

آپؐ کے آنے پہ سب پژمردگی جاتی رہی
بُت غلامی کے گرے اور بے کسی جاتی رہی
ظلمتوں کا قہر تھا تاریکیاں تھیں چار سو
آپؐ کے جلوے سے دل کی تیرگی جاتی رہی
در بدر تھیں ٹھوکریں اور دین سے تھے بے خبر
سایہء رحمت میں سب آوارگی جاتی رہی
آپؐ کے دامانِ رحمت نے وہ بخشی عاجزی
ربّ کے آگے سر جھکایا سرکشی جاتی رہی
فضلِ ربّی ہو گیا ہم پر عنایت ہو گئی
دِل دُرودوں سے سجے اُفسردگی جاتی رہی
راشدِ بے نام کے وردِ زباں صلّے علیٰ
نامِ احمد ہے سکوں وارفتگی جاتی رہی

☆☆☆

راشد منصور
لالہ موسیٰ،ضلع گجرات(پاکستان)
+92 336 4985167

☆☆☆

وہ نظر آنے لگا شہرِ پیمبر سامنے
اے دلِ بے تاب دیکھ،اپنا مقدر سامنے

جنتُ الفِردَوس کا نِعمَ البدل کہیے اسے
وادیءِ طیبہ کا ہے انمول منظر سامنے

اللہ اللہ یہ ہے معراجِ تصور کا کرم
روزوشب رہنے لگا وہ روئے ِ انور سامنے

بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں باریابی ،شرط ہے
کھول دوں گی نعت کا میں ، ایک دفتر سامنے

دل دھڑکنا بھول بیٹھا،اور نظر پتھرا گئی
دیکھ کر، جلوہ گہہِ، محبوبِ داور سامنے

ہوں سنہری جالیاں پیشِ ِ نظر،لب پہ درود
موت جب آئے تو ، ہو سرکار کا در سامنے

روزِ محشر کیا تعجب ہے کہ فرمائیں حضور ﷺ
دیکھ زیبی ! وہ ہے جامِ حوضِ کوثر سامنے

☆☆☆

زیب النساء زیبی
لاہور(پاکستان)
+92 333 2128057

☆☆☆

مجھے اپنی جاں سے ہے پیارا مدینہ
مرے دل کا ہے اک سہارا مدینہ

ارادہ ہے اس بار جاؤں گا میں بھی
ہے شدت سے مانگا خدارا مدینہ

بہت ہے یہی آرزو میرے دل کو
مقابل نظر میں ہو پیارا مدینہ

دکھایا ہے جس کو بھی رب نے مدینہ
ہے خواہش کہ دیکھے دوبارا مدینہ

فقط آپ کے واسطے ربِ کل نے
سنوارا سنوارا سنوارا مدینہ

دعا ہے کہ لوگو کے کانوں میں گونجے
مبارک ہو مخلص سدھارا مدینہ

☆☆☆

زین العابدین مخلص
خیبر پختونخوا مردان(پاکستان)
+92 305 7802728

☆☆☆

میری آنکھیں مدینے میں میرا دل ہے مدینے میں
کہاں جاؤں میں آخر ہے میری منزل مدینے میں
نہیں پرواہ دنیا بھر کے تند و تیز طوفاں کی
میری امیدوں کا ہے دیکھنا ساحل مدینے میں
انہی کے نام ہی کی روشنی سے یہ جہاں جگ مگ
ہر ایک انسان جا کر ہوتا ہے قائل مدینے میں
یقین ہے میرا پھر اس کے مقدر جاگ اٹھتے ہیں
چلا جاتا ہے جو اک بار بھی سائل مدینے میں
کرامت یہ محمد مصطفیٰ صلی علی کی ہے
سنبھل کر آتا ہے جاتا ہے جو غافل مدینے میں
ہے میرا نام ان کے نام لیواؤں میں اے زرقا
وہ جن کے خون کے ذرات ہیں شامل مدینے میں

☆☆☆

ڈاکٹر زرقا نسیم غالب
لاہور پاکستان
+92 300 4723764

☆☆☆

صبح ازل نورِ خدا صل علیٰ صلِ علیٰ
حضرت محمدؐ مصطفیٰ صل علیٰ صلِ علیٰ
قبل ایں جہاں در ایں بعد ایں جہاں تا لامکاں
نے تھا نہ ہو گا آپؐ سا صل علیٰ صلِ علیٰ
در ہر زماں بر ہرزباں در پر دلے ہر ہر لبے
اسمِ گرامی آپؐ کا صل علیٰ صلِ علیٰ
جتنے بھی آئے انبیا سب کا ہے اپنا مرتبہ
ہیں آپؐ محبوبِ خدا صل علیٰ صلِ علیٰ
عالم میں کون ایسا ہوا دشمن کا بھی چاہے بھلا
یہ ظرف تھا بس آپؐ کا صل علیٰ صلِ علیٰ
مذکور ہو جب آپؐ کا جب نام آئے آپؐ کا
ہر سمت سے آئے صدا صل علیٰ صلِ علیٰ
مقبول ہو جائے خدا ہدیہ یہ میری نعت کا
لب پر بھی ہو وقتِ قضا صل علیٰ صلِ علیٰ

☆☆☆

سلطان سکون
ایبٹ آباد ہزارہ (پاکستان)
+92 314 5002475

☆☆☆

در مصطفٰی کی گدائی ہو دل مضطرب کی ہے آرزو
میں سکوں اماں کی تلاش میں پھروں در بدر نہ ہی کو بکو

ملا رحمت اللعالمیں جو لقب رسول کریم کو
وہ پیام لطف و کرم رہا سر دشت و صحرا و جو بہ جو

وہ خیال کی جو اڑان تھی اسی آسمان پہ جا رکی
جہاں رحمتوں کی گھٹائیں ہیں ہے وہی نہایت جستجو

وہ کمال ہیں وہ جمال ہیں وہ خرد کی اعلیٰ مثال ہیں
وہی نقش پا رہیں سامنے وہی عکس نور ہو روبرو

یہ جہان فتنہء این وآں کبھی حال میں کبھی قال میں
ملی ہر قدم پہ جو رہبری سوئے حشر جائیں گیسرخرو

☆☆☆

سبین یونس
اسلام آباد (پاکستان)
'+92 334 5081709

☆☆☆

مجھے یہ جاں شہہء کونین کے صدقے ملی ہے
اسی باعث مری منزل مدینے کی گلی ہے
کوئی منکر رہے یا مان لے میرے نبی کو
انھوں نے ہر سوالی کی سدا جھولی بھری ہے
بنانے کا کوئی شے کب ارادہ تھا خدا کا
مرے مو لا، کی خاطر یہ سبھی دنیا بنی ہے
نظر آ ئے ہمیں جس سے خدا کی کبریائی
فقط رو ئے محمدؐ کی وہ ساری روشنی ہے
تمھاری اک سفارش ہے مری بخشش کا ساماں
وگرنہ زندگی میری گناہوں سے بھری ہے
اگر ذکرِ نبیؐ بھی کر نہ پاؤں شاعری میں
تو پھر کیا شعر ہے فرحان اور کیا شاعری ہے

☆☆☆

سرور فرحان
جوکالیاں ضلع منڈی بہاؤالدین
+92 315 7429577

☆☆☆

نہ لب کشا ہو نہ کوئی یہاں سوال کرے
ادب کی جا ہے ، نہ ایسی کوئی مجال کرے

خزانے دونوں جہاں کے نصیب ہوں گے اُسے
جو نذرِ اُلفتِ سرکار ماہ و سال کرے

جہانِ فانی کے ہر بے ثبات لمحے کو
فقط خیالِ پیمبر ہی لازوال کرے

جسے ملی ہے محبت رسولِ اکرم کی
وہ اپنے دل کو بھلا کاہے پُر ملال کرے

درِ حضور پہ جو کچھ طلب کِیا سو مِلا
بجز نبی کے بھلا کون یوں نہال کرے

مجھے حضورِ کی سیرت کی روشنی ھے بہت
خوشا نصیب جو کردار بے مثال کرے

اُنہی کے فیض کا شُہرہ ہے ناز دُنیا میں
اُٹھے وہ چشمِ کرم جس پہ، باکمال کرے

☆☆☆

سمیعہ ناز
لیڈز، برطانیہ
+44 7305179958

☆☆☆

بہت مشکل میں ہیں دے دو سہارا یا رسول اللہ
بھنور کی زد میں ہے بیڑا ہمارا یا رسول اللہ

تڑپتا ہے یہ دل آنکھیں مری فریاد کرتی ہیں
ہمیں ہو سبز گنبد کا نظارہ یا رسول اللہ

کسے جا کر سنائیں، کس کے آگے ہاتھ پھیلائیں
خدا کے بعد اک تم ہو سہارا یا رسول اللہ

تمہاری یاد کا جگنو ہر اک دل میں چمکتا ہے
تو ہو سکتا ہے پھر کیسے خسارا یا رسول اللہ

شرف حاصل ہوا یاور کو روضہ کی زیارت کا
اسے در پر بلا لیجے دوبارہ یا رسول اللہ

☆☆☆

سلیم یاور
احمد نگر، مہاراشٹر، (بھارت)
+91 94235 56722

☆☆☆

سرکار کی تقدیس میں چلتا ہے قلم بھی
الفاظ نے قرطاس کا رکھا ہے بھرم بھی
دل آج بھی ہے نورِ زیارت سے منور
لیکن درِ اقدس سے بچھڑنے کا ہے غم بھی
آقا کی غلامی جسے مل جائے تو واللہ
ٹھوکر پہ ہے پھر اس کے مقامِ کے و جم بھی
معلوم ہے ہر شے کو ازل سے یہ ابد تک
آقائے زمن کا ہے یہ موجود و عدم بھی
اللہ مسبب ہے تو محبوب سبب ہے
محبوب کے سایہ میں عرب اور عجم بھی
آنے کو ہو جب اسمِ نبی میرے لبوں پر
آ جاتا ہے پہلے ہی مری آنکھ میں نم بھی
بھیجیں شہِ والا میں درودوں کی سلامی
اِس نور مہینے کے شب وروز میں ہم بھی

☆☆☆

شاکر کنڈان

سرگودھا (پاکستان)

+92 321 6004961

☆☆☆

مدحت کے پھول کھل اٹھے ان کی عطا کے ساتھ
اترا ہے حرف حرف ان ہی کی رضا کیساتھ
دل میں بہار آ گئی نعت رسول سے
لب پر یہ پھول کھل گئے ان کی ثنا کے ساتھ
سب لوگ اشکبار تھے روضہ کے سامنے
روتا رہا ہوں میں بھی وہاں سر جھکا کے ساتھ
دوران _حاضری مرے لب پر درود تھا
کچھ شعر نعت کے بھی سنائے ملا کے ساتھ
پلکوں سے خاکِ پا نبی ﷺ چنتا رہا میں
چلتا رہا میں دیر تلک نقش پا کے ساتھ
روز ِجزا عطا ہو شفاعت حضور کی
یہ ہاتھ پھیلتے ہیں سدا اس دعا کے ساتھ
دل اپنا چھوڑ آیا مدینہ شریف میں
لایا ہوں فقط ان کی محبت اٹھا کے ساتھ

☆☆☆

شاہ نواز سواتی

اسلام آباد (پاکستان)

+92 306 5530494

☆☆☆

زمانے میں نہیں کوئی سہارا یا رسول اللہ
کرم کی اک نظر مجھ پر خدا را یا رسول اللہ
سرِ محشر مری بخشش یقیناً " ہو ہی جائے گی
اگر تھوڑا سا بھی کر دیں اشارہ یا رسول اللہ
بفیضِ مصطفیٰ جاتی رہی سر سے ہر اک وحشت
فقیرِ ناتواں نے جب پکارا یارسول اللہ
خطاؤں کے بھنور میں گھر چکی ہے ایک مدت سے
عطا ہو میری کشتی کو کنارہ یارسول اللہ
خطاکاروں کی محشر میں یہی تو اک صدا ہوگی
نظر کے سامنے آ جائیں خدا را یارسول اللہ
دلِ مضطر کی بیتابی سکوں کا خون پیتی ہے
نہیں اب دید بن میرا گزارہ یارسل اللہ
سکوں فردوس سے بڑھ کر ملا شہزاد پھر اس کو
کہ جس نے بھی یہاں دل سے پکارا یارسول اللہ

☆☆☆

شاہدانور شہزاد

بسم اللہ پور شریف فیصل آباد

+92 333 6679548

☆☆☆

محمد سا دنیا میں دیکھا نہیں ہے
خدا نے بھی ان ص سا بنایا نہیں ہے
جو چہرہ ضحیٰ ہے تو والیل زلفیں
کہ ان ص جیسا کوئی سراپا نہیں ہے
بدل ڈال دی جس نے قسمت بشر کی
ہدایت کوئی ایسی لایا نہیں ہے
ہو بار دگر حاضری میرے مولا
کوئی زندگی کا بھروسہ نہیں ہے
محبت سے دیکھا حلیم نے ان کو
کہا آپ سا کوئی پیارا نہیں ہے
ہیں مازاغ آنکھیں تو صندل ہے رنگت
کسی سے وہ نقشہ مشابہہ نہیں ہے
ملی سب کو خیرات ہے ان ص کے در سے
کہ شازی سخی کوئی ان ص سا نہیں ہے

☆☆☆

شہناز یاسمین شازی

لاہور (پاکستان)

+92 322 446615

☆☆☆

دین و ایمان کی روشنی نعت ہے
سیرتِ پاک کی آگہی نعت ہے
میری پلکوں پہ تارے اُترنے لگے
اپنیشکوں سے میں نے لکھی نعت ہے
جس نے بخشا ہے ہم کو شعورِ حیات
میرے آقا کی وہ پیروی نعت ہے
اپنی سوچوں کے درپن فروزاں رکھو
مومنو سوچ کی دلکشی نعت ہے
چاند تارے ہیں روشن نبی کے طفیل
چاندنی نعت ہے ' روشنی نعت ہے
نورِ احمد سے دنیا منور ہوئی
" آمدِ مصطفیٰ کی خوشی نعت ہے "
میرے دل کی ہے دھڑکن میں نعتِ نبی
میری پلکوں کی آصف نمی نعت ہے

☆☆☆

ڈاکٹر شفیق آصف
سرگودھا (پاکستان)
+92 300 7337088

☆☆☆

دن رات گزرتے ہیں عبث قریہء چھب میں
بے چین ہی رہتا ہوں مدینے کی طلب میں
کہتا ہوں تیقن سے کہ محبوبِؐ خدا سا
خوبانِ عجم میں ہے نہ خوبانِ عرب میں
دیکھے تو کوئی اسم محمدؐ کا کرشمہ
اک جان سی آئی ہے کسی جان بہ لب میں
صدیوں کا تکلف نہیں دربارِ نبیؐ میں
تقدیر بدلتی ہے یہاں روز میں، شب میں
ہر لفظ کو شرمندہ ء تعبیر کیا ہے
دریائے معانی ہیں نہاں ، امی لقب میں
دنیا جنھیں کہتی ہے ثنا خوانِ محمدؐ
رہتے ہیں وہ عشاق سدا حدِ ادب میں
حسان قبیلے سے ہے نسبت، مری شوکت
برتر ہے کہاں مجھ سے کوئی ، نام و نسب میں

☆☆☆

ڈاکٹر شوکت محمود شوکت
چھب اٹک (پاکستان)
+92 345 5984204

☆☆☆

سب سے اولیٰ سب سے بہتر ہیں محمد مصطفےٰؐ
یعنی لاثانی پیمبر ہیں محمد مصطفےٰؐ
جن کے اوصافِ حمیدہ کا نہیں کوئی شمار
خوبیوں کا ایسا دفتر ہیں محمد مصطفےٰؐ
جنکی پھولوں میں مہک ہےچاند سورج میں چمک
مُشک تن وہ نوری پیکر ہیں محمد مصطفےٰؐ
اُس کو پھر نارِ جہنم کا کوئی کھٹکا نہیں
جس کے حامی جس کے یاور ہیں محمد مصطفےٰؐ
آیتِ " لا ترفعوا اصواتکم " پر ہو عمل
زائرو ! در پر سنبھل کر، ہیں محمد مصطفےٰؐ
نیکیاں ہیں نامہء اعمال میں کم ،غم نہیں
جب شفیعِ روزِ محشر ہیں محمد مصطفےٰؐ
لیلتہ الاسریٰ میں رب کی میزبانی ہے شفیق
دیکھیے مہمان بن کر ہیں محمد مصطفےٰؐ

☆☆☆

شفیق رائے پوری

جگدل پور ضلع بستر (بھارت)

+91 7974912700

☆☆☆

سرورِ دیں کی آرزو کی ہے
جب دعا کی ہے با وضو کی ہے
انؐ سے نسبت کی جستجو کی ہے
اک یہی دل نے آرزو کی ہے
آنکھ اپنی لہو لہو کی ہے
انؐ سے خلوت میں گفتگو کی ہے
نور پاتے ہیں انؐ سے ارض و سماء
ساری رونق ہی خوبرو کی ہے
دشت و کہسار، گل و باغِ بریں
یہ تو خیرات انؐ کی بو کی ہے
ہو میسّر نگاہِ لطف و کرم
بات سائل کی آرزو کی ہے
انؐ سے افضل صبا کوئی نہ ہوا
صرف اک ذات وحدہٗ کی ہے

☆☆☆

صبا یاسین

رامپور یوپی (بھارت)

+91 983779 86773

☆☆☆

نبی آئے ، نظر آئے ہمیں اسلام کے جلوے
وگرنہ تھے دہر میں چار سو بے نام کے جلوے

صداقت کا جہاں میں نور پھیلا ، آپؐ جب آئے
جہالت مٹ گئی آئے نظر اسلام کے جلوے

رفاقت کا چلن بھی عام دنیا میں نظر آیا
ہوئے سارے برابر ، ہیں یہی انعام کے جلوے

غلاموں کو روء سا کے برابر لا بٹھایا تھا
جو تھے بے کار کے جلوے، ہوئے وہ کام کے جلوے

نبی‘ نے یہ بتایا بیٹیاں رحمت خدا کی ہیں
ملی ان کو اما ں آئے نظر الہام کے جلوے

نبیؐ کے ہاتھ سے کوثر کا ہم نے جام پینا ہے
خدا ہم کو دکھا دے حشر میں اس جام کے جلوے

ہوا سامان بخشش کا نہ اب تم راز گھبراؤ
جہاں میں ہر طرف ہیں آج ان کے نام کے جلوے

☆☆☆

صدیق راز ایڈووکیٹ

کراچی(پاکستان)

+92 333 3077328

☆☆☆

میلاد مناتے ہیں ، میلاد منائیں گے
ابلیس کے چیلوں کو جی بھر کے جلائیں گے

سرکار کی آمد کے پر نور سے موقع پر
ہم گھر ہی نہیں اپنا، ہر شہر سجائیں گے

گستاخ کی جاں لیں گے وعدہ یہ ہمارا ہے
آقا کی محبت میں جان اپنی لٹائیں گے

اس واسطے دیوانے مرنے سے نہیں ڈرتے
کہتے ہیں کہ تربت میں جلوہ وہ دکھائیں گے

خواہش ہے ، تمنا ہے،حسرت ہے ارادہ ہے
دربار _ مقدس پر آئے تو نہ جائیں گے

ہر ایک گھڑی تاسی دو کام کریں گے ہم
بھیجیں گے درود ان پر نعتیں بھی سنائیں گے

☆☆☆

طارق تاسی

لاہور(پاکستان)

+92 300 479 7223

☆☆☆

میرے محمدؐ سب سے اعلیٰ سب نبیوں میں نادر ہیں
انؐ کے حسن وخلق کے قائل سب دشمن سب کافر ہیں

مسجد وممبر کی یہ رونق قائم آپ کے دم سے ہے
دنیا کے یہ سب نظارے پیدا آپ کی خاطر ہیں

ہم پر رحمت عالم بھیجا قدرت نے احسان کیا
قادر ذات ہے اللہ کی اور باقی عبد القادر ہیں

اپنے قول کی لاج بھی رکھیں اور شفاعت بھی کر دیں
ھم پر نظرِ کرم ہو آقا ہم روضے پر حاضر ہیں

اپنی حفاظت مجھ کو عطا کر مؤمن اور مھیمن تو
کوکب تیرا سادہ بندہ لوگ بہت ہی شاطر ہیں

☆☆☆

طارق امام کوکب
کھاریاں کینٹ (پاکستان)
+92 300 5480566

☆☆☆

حرص دنیا چھوڑ کر تو محفل مدحت میں آ
زحمتِ دنیا سے بچ کر کوچہ رحمت میں آ
راحت جاں سید الکونین کی ھے ذات پاک
پڑھ درود پاک ان پر حجرہ رحمت میں آ
ختم ھے ان پر نبوت فیصلہ یہ رب کا ھے
آخری پیغامبر کے سایہ رحمت آ
آپ کا ارشاد ھے حسن عمل میں ہو پہل
نیک کاموں کے لیے بندے ذرا عجلت میں آ
چار یاران محمد کی بھی اعلا شان ھے
چار یاروں کی مثالی منزل الفت میں آ
سرور کونین نے اک حج کیا فرمایے
استطاعت ھے اگر تو خانہ قدرت میں آ
توبہ کا در وا ھے طاہر توبہ کر لے آج ہی
راہ سنت پر تو چل کر کوچہ عظمت میں آ

☆☆☆

طاہر سلطانی
اُردو بازار کراچی (پاکستان)
+92 300 2831089

☆☆☆

دل میں ہے تمنّا کہ ہو دیدارِ مدینہ
مجھ پر بھی کرم کیجیے سرکارِ مدینہ
اُس دَر سے سدا دور ہی رہتے ہیں اندھیرے
جِس گھر کا مقدّر ہوئے انوارِ مدینہ
ہر گام فرشتوں نے بچھائیں تھیں نگاہیں
جِس وقت گئے عرش پہ سرکارِ مدینہ
بھرتی ہے یہاں سے سدا ہر منگتے کی جھولی
دربارِ مدینہ ہے یہ دربارِ مدینہ
آنکھوں میں بسے گنبدِ خضریٰ کے نظارے
سانسوں میں بسے نکہتِ گُل زارِ مدینہ
ایمان میں کامِل وہ کبھی ہَو نہیں سکتا
دِل میں جو رکھے رنجشِ سردارِ مدینہ
ایمان وہی لائے جنھیں رب نے چُنا شمس
تھے جب کہ تھے وہاں لاکھوں میں کفّارِ مدینہ

☆☆☆

ظہیرالدین شمس

حیدرآباد سندھ (پاکستان)

+92 321 2482393

☆☆☆

تصور میں ہو جب صورت نبی کی
دلوں میں بستی ہے سنت نبی کی
اُنہیں کی راہ پہ چلتے رہو تم
تمھیں ہو گی حاصل نسبت نبی کی
نظر میں گنبدِ خضرا ہو تیری
قیامت میں ہو گی شفقت نبی کی
اُسی کو ملتی ہے اُلفت خُدا کی
جسے حاصل رہے قربت نبی کی
رہو محفوظ تم رب کے قہر سے
کہ لب پہ ہو تری مدحت نبی کی
لگاؤ چشم سے خاک مدینہ
ہے دل میں گر تمہیں اُلفت نبی کی
گناہوں میں ہو بس لت پت ظفر تم
ہوگی بخشش کہ ہو اُمت نبی کی

☆☆☆

ظفر قاسمی

مہندیان دہلی (بھارت)

+91 9868557051

☆☆☆

مجھے ویزا مدینے کا عطا ہونے لگا ہے
کہ میری ذات پر راضی خدا ہونے لگا ہے
میں عشق ِ مصطفیٰ میں اس طرح سے کھو گیا ہوں
محبت میں یہ دل اپنا حرا ہونے لگا ہے
ہمارے درد کو معراج ، ایسی مل گئی ہے
ہمارا درد خود ہی تو دوا ہونے لگا ہے
کرم فرما خداوندا حبیب اپنے کے صدقے
زمانے میں ہمارے ساتھ کیا ہونے لگا ہے
محمد مصطفیٰ کا نام جب سے لے رہے ہیں
ہماری ذات پر راضی خدا ہونے لگا ہے
درودِ پاک پڑھنے کا ، ہے یہ عاصم نتیجہ
ہمارا رزق دنیا میں ، سَوا ہونے لگا ہے

☆☆☆

پروفیسر عاصم بخاری

میانوالی (پنجاب) (پاکستان)

+92 301 6765514

☆☆☆

زندگانی دوام ہو جائے
پھر مدینے قیام ہو جائے

رات گزرے نبی کے روضے پر
دن بھی یونہی تمام ہو جائے

چوم لوں جا کے روضے کی جالی
عاجزانہ سلام ہو جائے

پنجتن کی ثناء لکھوں ہر دم
مجھ پہ آقا انعام ہو جائے

در پہ حاضر ہے رو سیاہ عابد
اس کا منگتوں میں نام ہو جائے

☆☆☆

عابد علیم سہو

بھکر پنجاب (پاکستان)

+92 332 7618049

☆☆☆

رب کا جو بھیجا ہوا قرآن ہے
درحقیقت نعتیہ دیوان ہے
سرورِ دیں کا جو نا فرمان ہے
بالیقیں وہ منکرِ رحمان ہے
اس میں بھی بدرالدجیٰ کا نور ہے
جو فلک پر نیّرِ تابان ہے
اِس جہانِ خوش نما کا سارا کچھ
شاہِ دیں کے تابعِ فرمان ہے
اِک نگاہِ لطف اس پر بھی حضور
مشکلوں میں اب جو پاکستان ہے
آپ کا بے مثل ہے حسن وجمال
آپ کا روضہ بھی عالیشان ہے
جو امامِ قدسیاں ہے اے عدیل
وہ درِ سرکار کا دربان ہے

☆☆☆

عدیل شیرازی
:گاؤں بھنگالی:لاہور پاکستان
+92 303 4340503

☆☆☆

سرِ محشر شفاعت جو جنابِ مصطفیٰؐ کی ہے
خطا کاروں پہ رحمت کی ردا میرے خدا کی ہے
انھی کے در سے پاتے ہیں شعورو آگہی سارے
حقیقت آشنا کرتی اطاعت مجتبیٰؐ کی ہے
تجاہل کا تغافل کا کہیں نفرت کے جذبوں کا
دلوں سے دور ہو جانا، عطا خیر الوریٰ کی ہے
درِ آقا سے مل جا غلامی کا جو پروانہ
یہی مژدہ ہے بخشش کا، یہی سنّد وفا کی ہے
مٹی ظلمت زمانے سے چراغِ حق ہوا روشن
اندھیرے چھٹ گئے جس سے وہ لوشمس الضحیٰ کی ہے
حروف نعت میں لپٹی عقیدت ہے کہ چاہت ہے
یہ جو کچھ ہے عنایت ہے تو شاہِ دوسریٰ کی ہے
وہ روضے پاک کی جالی، مناظر سبز گنبد کے
دوبارہ دیکھ لے بسمل، یہ حسرت انتہا کی ہے

☆☆☆

عبدالوحید بسمل
ایبٹ آباد(پاکستان)
+92 313 5503681

☆☆☆

حسرت ہے مرے دِل میں ، ہو دیدارِ مدینہ
مجھ پر بھی کرم کیجیے سرکارِ مدینہ
اُس دَر سے سدا دور ہی رہتے ہیں اندھیرے
جِس گھر کا مقدّر ہوئے انوارِ مدینہ
ہر گام فرشتوں نے بچھائیں تھیں نگاہیں
جِس وقت گئے عرش پہ سرکارِ مدینہ
بھرتی ہے یہاں سے سدا ہر منگتے کی جھولی
دربارِ مدینہ ہے یہ دربارِ مدینہ
آنکھوں میں بسے گنبدِ خضریٰ کے نظارے
سانسوں میں بسے نکہتِ گُل زارِ مدینہ
پھر کوء بھی طاقت نہ مجھے روک سکے گی
بُلوائیں جو طیبہ مجھے سرکارِ مدینہ
لائے وہی ایمان جنھیں رب نے چُنا شمس
تھے جب کہ وہاں لاکھوں میں کفّارِ مدینہ

☆☆☆

عذرانا
(برطانیہ)
+44 7908 049869

☆☆☆

کھو گے جو دل میں عقیدت نبیؐ کی
ملے گی تمہیں بھی شفاعت نبیؐ کی
جسے چاہیئے رہنمائی جہاں میں
رکھے پاس اسوہ وہ سیرت نبیؐ کی
وہی سرخرو ہے یہاں بھی وہاں بھی
رکھی یاد جس نے نصیحت نبیؐ کی
مسلمان ہو کے ہے ایماں سے خارج
نہیں جس کے دل میں محبت نبیؐ کی
بشر آپ ہیں سب یہی جانتے ہیں
خدا جانتے ہیں حقیقت نبیؐ کی
ضرورت ہے دنیا ےء اسلام کو پھر
مدینے کی جیسی حکومت نبیؐ کی
ملا ہے جو منصب عزیر آج تم کو
خدا کی ہے رحمت عنایت نبیؐ کی

☆☆☆

عزیرحمزہ پوری
رانچی جھارکھنڈ (بھارت)
+91 87897 86743

☆☆☆

ہر مکاں کے لیے ہر زماں کے لیے
آپ رحمت ہیں ہر اِک جہاں کے لیے
آپ کا مرتبہ مرحبا مرحبا
ایک سا ہے زمیں آسماں کے لیے
وردِ صَلِّ عَلیٰ دم بہ دم چاہیے
راحت و فرحتِ قلب و جاں کے لیے
شکریہ یا الٰہی ترا شکریہ
اُس حجازی عظیم ارمغاں کے لیے
سب سے اُونچا جو رُتبہ ہے فردوس میں
ہے فقط شاہِ کون و مکاں کے لیے
آپ کا راستہ ہے نجات و شفا
راہیء عالمِ جاوداں کے لیے
آپ سردار و سرتاج ٹھہرے صفی
انبیاء کے حسیں کارواں کے لیے

☆☆☆

عتیق الرحمٰن صفی
گجرات (پاکستان)
+92 333 8409190

☆☆☆

جوششِ غم میں بھیت سرا جب اندر کا کاواک ہوا
حرفِ درود کی سبز ہوا سیصیغہ ء دل پوشاک ہوا
بلدہ ءنور میں اب یہ غبار امینِ بہاراں ہونا ہے
مردمِ گیتی کی چوپال میں اپنا بھرم جو خاک ہوا
اسمِ ثنا سے طلسمِ تغافل روح کے اندر جاتا نہیں
نعت سرا میں میرا ہر دن یومِ مہِ اِمساک ہوا
دیدہءشوق سے شہرِعطا کے خواب کدوں کو بنتے ہوئے
حرماں کا سامانِ پس انداز ایک جھپک میں ہلاک ہوا
آبِ دَہن کی طہارت پر کیا کہیے، کثیر دلیلیں ہیں
بولِ نفیس بھی علتِ جوف کو دیکھیے کیا تریاک ہوا!
انﷺ کو مِنہا سوچ کے، ایک خدا بچتا ہے، دھندلا سا
یونہی نہیں بہ زبانِ الہ رواں قولِ ”لولاک“ ہوا
نورِ تیقن سے کچھ احساس کو ثروت مند آقاﷺ!
الجھی ہوئی ہے روح کی ڈوری، کیسا برا پیچاک ہوا

☆☆☆

غلام مصطفیٰ دائم
ضلع: باغ، آزاد کشمیر
+92 311 5929589

☆☆☆

زینت بزم جہاں آپ کی دارائی ہے
آ پؐ آئے تو دوعالم میں بہار آئی ہے
آپؐ کی آگہی انسان کی تقدیر بنی
ساری کونین قول و افعال کی شیدائی ہے
آپؐ کا اسوہ کامل ہے کہ قرآن کریم
آپؐ پر ختم کمال رخ زیبائی ہے
آپؐ کا دین ہے انسان کی بخشش کا سبب
آ پؐ کے خلق کی تاثیر مسیحائی ہے
میں کہاں اور کہاں نعت رسول اکرم
آپؐ کے صدقے ملی قوت گویائی ہے
ذہن میں نعت کا گلزار کھلا ہے جب سے
ایک جنت سی خیالوں میں اتر آئی ہے
پھر مدینے سے قیصر کو بلاوا آئے
جلوہ گنبد خضریٰ کا جو شیدائی ہے

☆☆☆

میجر ریٹائرڈ غضنفر عباس قیصر فاروقی
سواں گارڈن کالونی۔اسلام آباد(پاکستان)
+92 348 3201379

☆☆☆

آقا میں بے پڑھا ہوں، پڑھتا ہوں نعت پھر بھی
جیسے بھی ہو رقم میں کرتا ہوں نعت پھر بھی
کہنے کو با وضو بھی ہوں قبلہ رخ بھی لیکن
تابِ سخن نہیں ہے کہتا ہوں نعت پھر بھی
میلادِ مصطفےٰ میں مجھ کو نہیں بلایا
محفل میں ان کی لے کر چلتا ہوں نعت پھر بھی
سرگوشیوں میں کوئی مجھ سے یہ کہہ رہا ہے
ہیں تجھ میں سُقم لاکھوں سنتا ہوں نعت پھر بھی
تونے کتابِ دل کے خالی ورق بھرے ہیں
میں تو سرِ ورق پر لکھتا ہوں نعت پھر بھی
خادم حضور کا ہوں ویسے بھی جان لیں گے
ماتھے پہ میں سجائے جاتا ہوں نعت پھر بھی
کیا فرق ہے اگر ہوں محرومِ لحن خسرو
میں دل میں گنگناتا رہتا ہوں نعت پھر بھی

☆☆☆

فیروز ناطق خسرو
کراچی(پاکستان)
+92 323 2589098

☆☆☆

یہ سب کرم ہے مرے خدا کا کہ لب پہ نعتِ محمدی ہے
چراغ روشن ہیں آرزو کے انہیں کے دم سے یہ روشنی ہے
فسردہ دل پر سلگ رہی ہیدکھوں سیبوجھل یہ زندگی ہے
کرم نبی کا ضرور ہوگا حیاتِ فردا سے لو لگی ہے
میں ان کی مدحت ہر ایک ساعت جو لکھ رہا ہوں کرم ہے ان کا
یہ سب عنایت ہے ان کی مجھ پر انہیں کی یہ بندہ پروری ہے
بشیر بھی ہیں نذیر بھی ہیں حبیبِ ربِ قدیر بھی ہیں
خدا سے پوچھو مقام ان کا کہ کیا مقامِ محمدی ہے
حبیبِ ربِ جلیل ہیں وہ عطائے ربِ خلیل ہیں وہ
ثبوتِ حرفِ دلیل ہیں وہ انہیں کے دم سے یہ بندگی ہے
وہ نامِ نامی کہ جن کو سن کر سبھی ادب سے کھڑے ہوئے ہیں
لباسِ حرفِ یقیں میں ڈھل کر جو شعر اترا وہ شاعری ہے
نبی کی عظمت کا پاس خوشدل اگر ہے تم کو تو یاد رکھو
اسی کو سمجھو رضا خدا کی یہی رضائے محمدی ہے

☆☆☆

ڈاکٹر فرحت حسین خوشدل
(بھارت)
+91 91137 50958

☆☆☆

تیرگی مٹ گئی چاندنی ہوگئی
دہر میں چار سُو روشنی ہوگئی
آپ ؐ آئے تو ہر سُو بہاراں ہُوا
خشک بنجر زمیں تھی ہری ہوگئی
رشک آتا ہے تجھ پہ اے غارِ حرا
تو رفیقِ رہِ عاشقی ہوگئی
خلق کو اپنے خالق سے ملوا دیا
بندگی بندگی بندگی ہوگئی
عبد و معبود میں فاصلے مٹ گئے
یہ خُوشی حاصلِ زندگی ہوگئی
خواب میں جو زیارت ہوئی آپ ؐ کی
بخدا زندگی زندگی ہوگئی
تیری بگڑی مَسرت سنور جائے گی
اُن ؐ کے روضے پہ جب حاضری ہوگئی

☆☆☆

فہمیدہ مسرت احمد
فرینکفرٹ (جرمنی)
+49 1590 6483727

☆☆☆

ہے سانس سے بھی قریب تر جو، اُسی کو ہر دم قریب رکھنا
بلندیوں پر قدم جما کر ، بلند اپنا نصیب رکھنا
اگر کبھی تم بہت ہی چاہت سے نام رکھو تو یاد رکھنا
نجیب رکھنا ، حسیب رکھنا ، خطیب رکھنا ، مجیب رکھنا
رحیم ہے جو کریم ہے جو غفور ہے اور نُور ہے جو
اُسی سے راز و نیاز رکھنا اُسی کو ہر دم حبیب رکھنا
جو جان و دل ہے جو دین و ایماں جو عہد و پیماں جو راہِ حق ہے
اسے مسیحا اُسے معالج ، اُسے بنا کر طبیب رکھنا
نہیں ہے اُس کا کوئی بھی ہمسر نہیں ہے کوئی بھی اُس کا ثانی
بہت بڑا ہے گناہ دیکھو کسی کو اُس کا رقیب رکھنا
وہ راہبر ہے وہ رہنما ہے کہ ہم نوائی ملے گی اُس سے
وہی سہارا وہی کنارا اُسے ہی اپنا حبیب رکھنا
یقیں کی دولت ملے گی فرحت ~ جو اُس پہ تم اعتماد رکھنا
نہ وسوسے دل میں پال رکھنا نہ وہم دل کے قریب رکھنا

☆☆☆

فرزانہ فرحت

لندن (برطانیہ)
+44 7572 175363

☆☆☆

لائے کوئی تو نبی ؐ ایک ہمارے کی مثال
وہ کہ نبیوں میں قطب ستارے کی مثال

میرے محبوب نبیؐ کا ثانی تو بڑی دور کی بات
کوئی عالم میں نہیں اُن کے اشارے کی مثال

عشق ِ احمد ؐ میں عطا ہے مجھے تحفہ کیسا
زندگی ساتھ ہے میرے کسی پیارے کی مثال

ہم تو بس ذکر محمد ؐ میں مہکنا چاہیں
نعت گوئی تو ہے بس اپنی گذارے کی مثال

شکر اللہ! کہ رحمت ہے نظر بھی گل پر
رات شبنم کی طرح، صبح ستارے کی مثال

☆☆☆

گل بخشالوی

کھاریاں (پاکستان)
+92 302 5892786

☆☆☆

سلسلہ فضاؤں میں رنگ و نور کا ہوگا
بزم نعت خوانی ہے ذکر مصطفیٰ ہوگا
روح گنگنا ئے گی دل بھی جھومتا ہوگا
نقرئی اجالوں میں اک طلسم سا ہو گا
ایک دن بٹھا لینگے زیرِ سایۂ شفقت
علم میرے آقا کو میرے حال کا ہوگا
ہاتھ سے اگر چھوٹا میرے دامنِ مرسل
سوچتا ہوں محشر میں میرا حشر کیا ہوگا
انکا جام رہتا ہے محوِ گردشِ دوراں
میری پیاس کا حاصل منبعِ سخا ہوگا
نعت پہ مجاہد جی اس قدر نہ اترائیں
کون سن رہا ہوگا کون دیکھتا ہوگا

☆☆☆

مجاہدلائٹین
الہ آباد انڈیا
+91 72380 57311

☆☆☆

خلق تیرا بھلا بیٹھے ہیں
ساری دنیا گنوا ئے بیٹھے ہیں
آخرت میں ملے سہارا ترا
من میں خواہش رچا ئے بیٹھے ہیں
تیری چشمِ کرم سے آقا مرے
تیرے قدموں میں آ ئے بیٹھے ہیں
خواب میں تجھ سے ہم ملیں اک دن
دل میں خواہش دبا بیٹھے ہیں
تیری باتوں کے خوشبو سے لبریز
پھول دل میں کھلا ئے بیٹھے ہیں
نعت تیری میں بس ملے جگہ کچھ
لفظ قدموں میں آ ئے بیٹھے ہیں
کب مدینہ ہے دور ہے ، امبر
دل مدینہ بنا ئیبیٹھے ہیں

☆☆☆

مجیدامبر
حیدرآبادسندھ (پاکستان)
+92 331 0251573

☆☆☆

نہ چمکتے ہوئے ہیروں کا نہ گوہر کا خیال
ہر اندھیرے میں ہے مجھ کو رخِ انور کا خیال
اشک انکھوں میں چلے اتے ہیں ہونٹوں پہ درود
جب بھی آتا ہے مرے ذہن میں محشر کا خیال
آنکھ رہتی ہے مری نم سرِ دریائے فرات
دل میں ریتا ہے مرے والئ کوثر کا خیال
خود بخود آنکھیں مدینے کی طرف اٹھتی ہیں
جب بھی آتا ہے مجھے ہاسی و رہبر کا خیال
سوچنے سے جسے آنکھوں میں اجالے پھیلیں
دل میں رہتا ہے اسی شہرِ منور کا خیال
جس کی نسبت ہو فقط شہرِ نبی سے اس کو
مہ وانجم کی کوئی فکر نہ خاور کا خیال
نام سے ان کے مہک پھیلتی جاتی ہے کمال
جس طرح سوچ میں ہو عود کا عنبر کا خیال

☆☆☆

محمد اشرف کمال
بھکر۔ پنجاب (پاکستان)
+91 333 6842484

☆☆☆

جس بزم میں جلوے شہِ شاہاں کے فراواں
اُس بزم کے ذرّے بھی ہیں سب مہر درخشاں
پھولوں میں بھی ایسا تو کوئی پھول نہیں ہے
جیسے کہ رسولوں میں ہیں وہ فخرِ رسولاں
افکار حکیمانہ کی سانسوں میں مہک ہے
کیا شک ہے، کہ وہ رونقِ گُل اور گلستاں
خورشیدِ کرم آپ کا ابھرا ہے وگرنہ
میں قطرہ شبنم جو کسی پھول پہ رقصاں
اونگھے ہیں سدا تھک کے تو منہ زور بگولے
سیرت کا ہمہ وقت ہے بیدار چراغاں
ہر صبح بنی اجلی، ہوا چار طرف نور
وہ مہرِ مبیں چمکا تھا جس دنِ سرِ فاراں
پہلے بھی مشرف تھا غبارِ رہِ طیبہ
اُس در پہ ہوا جا کے میں اک گوہرِ نازاں

☆☆☆

محمد اکرم کنجاہی
کراچی (پاکستان)
+92 300 2380660

☆☆☆

مجھے آ رہی ہے صدائے مزمل
چلی چار سو ہے ہوائے مزمل
مرے ذہن میں در حقیقت شب و روز
رچی جا رہی ہے حنائے مزمل
سلامت ہے ہستی مری جو جہاں میں
دعا میں مری ہے دعائے مزمل
غزل میری مقبول ہے نعت کی وجہ
مرا ہر سخن ہے برائے مزمل
کلامِ الٰہی ہے احمد کا تحفہ
اِسی میں ہے شامل دوائے مزمل
ہے محفوظ عزت مری مستمر اب
مرے سر پہ سایہ ردائے مزمل

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر محمد مستمر
،دہلی یونیورسٹی، دہلی (بھارت)
+91 8920860709

☆☆☆

ہم کیف میں وہ زندگی جینے سے آئے ہیں
جو زندگی بِتا کے مدینے سے آئے ہیں
اصحابِ مصطفٰی کی بتاتی ہے زندگی
آداب ان کے عشق میں جینے سے آئے ہیں
قرآں کی آیتوں پہ ذرا غور تو کریں
اشعارِ نعت کتنے قرینے سے آئے ہیں
حسنِ چمن کے واسطے سارے جہاں کے پھول
ڈھل ڈھل کے مصطفٰی کے پسینے سے آئے ہیں
اس سے بھی بڑھ کے اور کیا ہوں گے وہ بدنصیب
دامن جو خالی لے کے مدینے سے آئے ہیں
میں باادب کھڑا ہوں دیار رسول میں
آنسو اسی خوشی کے قرینے سے آئے ہیں
تاباں دل و دماغ کے قرطاس پر مرے
اشعارِ نعت عرش کے زینے سے آئے ہیں

☆☆☆

محمود حسن تاباں
محمود حسن تاباں کراچی (پاکستان)
+92 324_3033234

☆☆☆

میں خوش مسرُور ہو جاتا ہوں تیری نعت کے صدقے
بہت مشہور ہو جاتا ہوں تیری نعت کے صدقے

بھلائی ہے بھلی یادِ نبی میں ہی بھلائی ہے
بھلا بھرپُور ہو جاتا ہوں تیری نعت کے صدقے

حواس و ھوش سالم ہے تیرے ناموس پہ آقا
بہت غیّور ہو جاتا ہوں تیری نعت کے صدقے

چمن کی تازگی خوشبو مرے لفظوں میں ہوتی ہے
عطر کافُور ہو جاتا ہوں تیری نعت کے صدقے

کمہار برتن بناتا ہے اور میں نعتیں بناتا ہوں۔
سچا مزدور ہو جاتا ہوں تیری نعت کے صدقے۔

مجھے لگتا ہے میری نعت رب منظور کرتا ہے
تو میں منظور ہو جاتا ہوں تیری نعت کے صدقے۔

بنا سگِ در تیرے در کا سدا ''یاسین کنبہر'' ہے
سدا پُرنُور ہو جاتا ہوں تیرے نعت کے صدقے۔

☆☆☆

محمد یاسین کنبہر
سلطانپور۔پنوعاقل سکھر(پاکستان)
+92 300 335557

☆☆☆

جب تصور میں کبھی وہ کملی والے آگئے
میرے گھر میں رب کی رحمت کے اجالے آگئے

یوں حفاظت رب نے فرمائی مرے سرکار کی
ایک پل میں غار پر مکڑی کے جالے آگئے

مٹ گئی ہیں راستوں کی ظلمتیں پل میں تمام
جب لبوں پر تذکرے انوار والے آگئے

جن کی عظمت کی گواہی آسماں پر دے قمر
وہ حِرا سے قلب میں قرآں سنبھالے آگئے

ظلمتوں نے اے منور گھیر رکھا ہے جنہیں
ان کو یہ مژدہ سنا دو نور والے آگئے

☆☆☆

ڈاکٹر منور احمد کنڈے
ٹیلفورڈ۔انگلینڈ(۔برطانیہ)
+44 7778267318

☆☆☆

لب پہ ان کا اگر بیاں رکھئے
رب سے امید ارمغاں رکھئے

نعت لکھنا نہیں کوئی آساں
کوئی لغزش نہ ہو گماں رکھئے

یہ در مصطفٰےؐ ہے یاد رہے
ہر قدم سوچ کر یہاں رکھے

نام میں آپؐ کے تو برکت ہے
مدحت و ورد بر زباں رکھئے

گر ہو مایوس دل تو بہتر ہے
یاد آقاؐ سے شادماں رکھئے

محفل نعت جب سجاتے ہیں
تو معطر سدا مکاں رکھے

دھوپ بڑھ جائے وسوسوں کی جب
عشق احمدؐ کا سائباں رکھئے

☆☆☆

ڈاکٹر ممتاز منور

پونے.(بھارت)

+91 98814 69520

☆☆☆

سرکار تمہارے دیوانے دیدار کی باتیں کرتے ہیں
زلفوں کا بیاں کرتے ہیں کبھی رخسار کی باتیں کرتے ہیں

ایسے ہیں بشر سایہ ہی نہیں ان سا تو کوئی آیا ہی نہیں
سب دیکھنے والے قدرت کے شہکار کی باتیں کرتے ہیں

کانٹوں کے عوض گل پیش کریں یہ شان کرم اللہ اللہ
دشمن بھی حبیب داور کے کردار کی باتیں کرتے ہیں

آقا سے صحابی کہتے ہیں نیکی ہے یہی بس دامن میں
سرکار کو دیکھا کرتے ہیں سرکار کی باتیں کرتے ہیں

صدیوں کی مسافت لمحوں میں کس طرح انہوں نے طے کی تھی
وہ غور کریں جو دنیا میں رفتار کی باتیں کرتے ہیں

یہ فیصلہ اہل علم کریں ایمان سلامت ہے کس کا
وہ ایک کا چرچا کرتے ہیں ہم چار کی باتیں کرتے ہیں

ہر سانس مہکتی ہے انور ہر سمت اجالا ہوتا ہے
جب کون و مکاں کے سرور کے انوار کی باتیں کرتے ہیں

☆☆☆

معراج انور قدیری مرادآبادی

مرادآباد اتر پردیش

+91 96902 36992

☆☆☆

ملا ہے شوق بچپن سے مجھے جو نعت خوانی کا
بھرم رکھا ہے اس نے میری سانسوں کی روانی کا
نبی نے بڑھ کے تھاما ہاتھ ضعف و ناتوانی کا
سنایا موت کو مژدہ حیاتِ جاودانی کا
اگر دشمن بھی آ جائے تو چادر پیش اُسے کر دے
ٹھکانہ ہے کوئی اُس کے کرم اور مہربانی کا
اگر ہو روغنِ حُبِ نبی کا ایک قطرہ بھی
فتیلہ بجھ نہیں سکتا چراغِ زندگانی کا
ابو ایوب انصاری سا خوش قسمت کہاں کوئی
شرف اُن کو ملا ختمِ رُسُل کی میزبانی کا
رہیں دائم نبی کے دامنِ رحمت سے وابستہ
یہی واحد ذریعہ ہے ہماری کامرانی کا
وہ فاتح فتح کی جس نے دلوں کی سلطنت ارقم
انھی پر ختم قصہ ہے فتوحاتِ زمانی کا

☆☆☆

ڈاکٹر محمد افتخار الحق ارقم
گجرات (پاکستان)
+92 333 8401811

☆☆☆

ہے چاروں طرف نور محمد سے اجالا
ہے سارا جہاں ان کی محبت کا حوالا
کرتا ہے وہ بس آپ کے اخلاق کی باتیں
جس نے بھی ہے سینے میں قرآن کو پالا
وہ جس نے گنہگار کو سینے سے لگایا
وہ جس نے محبت سے غریبوں کو سنبھالا
بس ہم کو ملا آپ کے دامن کا سہارا
جس وقت ہمیں غم کے سمندر نے اچھالا
اس نے بھی تو ہے آپ کی سنت ہی ادا کی
جس نے ہے یتیموں کو بڑے شوق سے پالا
صد شکر کہ ہم پہ ہے یہ احسان خدا کا
جس نے انہیں سانچۂ رحمت میں ہے ڈھالا

☆☆☆

منزہ سحر
لاہور، (پاکستان)
+92 345 0988105

☆☆☆

نبی ؐ کا جو نہیں ہوگا خدا کا ہو نہیں سکتا
خدا کا چھوڑ یئیچ میں وہ اپنا ہو نہیں سکتا
جہاں دل کو سکوں آئے فضائیں رقص کرتی ہوں
مدینے کے سوا کوئی علاقہ ہو نہیں سکتا
ہو دل عاری محبّت سیلبوں پر نعت احمد ہو
کوء بھی لطف شعروں میں تو پیدا ہو نہیں سکتا
میں اُنکا نام لیکر روشنی پاؤں اندھیروں میں
تو کہتا ہے ارے ناقد اُجالا ہو نہیں سکتا!
مریسرکار کی سنت ہیدشمن سیجبت بھی
تو پھر کیوں اُمتی کا ایسا شیوہ ہو نہیں سکتا!
اگر دل میں کدورت ہو کہا آقا نیلوگوں سے
نمازیں ہو نہیں سکتی ہیں روزہ ہو نہیں سکتا
میں جب بھی نعت کہتا ہوں تو یہ لگتا ہیاے سرور
کبھی دنیائے فکروفن میں رسوا ہو نہیں سکتا !

☆☆☆

م سرور پنڈولوی
مدھوبانی بہار (بھارت)
+91 99050 35274

☆☆☆

نوری سماں ہے چھایا سرکار کی گلی میں
جنت کو ہم نے پایا سرکار کی گلی میں
سب اولیاء بھی آئے شاہوں نے سر جھکائے
ہر اک نے فیض اُٹھایا سرکار کی گلی میں
رحمت بنی سہارا ہر ایک غم کا مارا
کُھل کر ہے مسکرایا سرکار کی گلی میں
دنیا کی رونقوں میں پھر دل لگا نہ اُس کا
جلوے جو دیکھ آیا سرکار کی گلی میں
اُس دلنشیں سماں کو دیکھیں تو یوں لگے ہے
سب حُسن ہے سمایا سرکار کی گلی میں
تا عمر اُس پہ ہوگی فضل و عطا کی بارش
"اک مرتبہ جو آیا سرکار کی گلی میں "
سرکار اُس کے سر کو نیچا نہ ہونے دیں گے
جس نے ہے سر جھکایا سرکار کی گلی میں

☆☆☆

محمد ارسلان ارشد
شاہدرہ، لاہور (پاکستان)
+92 300 8129979

☆☆☆

شان قدرت ، کمال ، تیرا خیال
رحمت ذوالجلال، تیرا خیال
مالک دو جہاں کے ذکر کے بعد
سب سے ارفع خیال ، تیرا خیال
نام تیرا ہے میرا مستقبل
میرا موضوع حال ،تیرا خیال
دل کی سب خواہشیں زوال پذیر
ہے مگر لازوال ، تیرا خیال
خوش نصیبی سی خوش نصیبی ہے
میرا دھن میرا مال ، تیرا خیال
لاکھ زخموں سے چور دل ہو مگر
باعث اندمال ، تیرا خیال
میرے رب کریم اللہ کا
سب سے پہلا خیال ، تیرا خیال
حاصل زیست ہے ،ترا محبوب
آرزوئے وصال ، تیرا خیال

☆☆☆

محبوب جھنگوی
ڈیرہ غازی خان (پاکستان)
+92 333 6468020،

☆☆☆

یہ ہم جو عشق رسالت مآب رکھتے ہیں
بڑا سکوں ہے مگر اضطراب رکھتے ہیں
یہ کاروبارِ محبت بھی خوب ہے کہ جہاں
نہ سود کا نہ زیاں کا حساب رکھتے ہیں
زرِ رقیق ہوئی آپ کے قدم کی خاک
وگرنہ یوں کہیں صحرا بھی آب رکھتے ہیں ؟
یہ ان کا ظرف کہ ہم سے گناہ گاروں پر
نگاہِ لطف و کرم بے حساب رکھتے ہیں
یہ ان کا ذکر کہ فصلِ خزاں کے ہوتے ہوئے
ہر ایک سانس میں بوئے گلاب رکھتے ہیں
شرارِ عشقِ نبی کا یہ معجزہ ہے کہ ہم
درونِ سینہ ہزار آفتاب رکھتے ہیں

☆☆☆

پروفیسر نواب نقوی
راولپنڈی.(پاکستان)
+92 311 0070023

☆☆☆

کرم ہو کرم تاجدار مدینہ
بلا لیں ہمیں بھی دیار مدینہ
مری آرزو ہے کہ چشم حزیں سے
لپٹ جاؤ تھوڑی غبار مدینہ
نہ کچھ دیکھنے کی تمنا ہے باقی
ان آنکھوں کو ہے انتظار مدینہ
خدایا یہ منظر کبھی ہو نہ اوجھل
مری چشم نم اور حصار مدینہ
نہ امید چھوڑیں محبت کے پیاسے
ہے جاری ابھی آبشار مدینہ
قدم جب بڑھائیں تو نیکی کی جانب
نہ مجروح ہو اعتبار مدینہ
یہ کیسے ہو ممکن کہ اے نذر کوئی
مسلماں نہ ہو جاں نثار مدینہ

☆☆☆

نذر فاطمی
پٹنہ بہار (بھارت)
+91 97712 22617

☆☆☆

بنے گا بگڑا مقدر ندا درود پڑھو
سکون ہوگا میسر ندا درود پڑھو
نبی کو نیند میں تم بھی ضرور دیکھو گے
مگر یہ شرط ہے ان پر ندا درود پڑھو
الٰہی نور سے بھر دے گا قبر کو تیری
نبء پاک پہ جم کر ندا درود پڑھو
اسی کے فیض سے بیشک نبی کے ہاتھوں سے
ملے گا حشر میں کوثر ندا درود پڑھو
کسی کے منہ سے محمد کا جب بھی نام سنو
تو تم پہ فرض ہے ان پر ندا درود پڑھو
کبھی نہ گھر میں ترے رزق کی کمی ہوگی
مرے حضور کے اوپر ندا درود پڑھو

☆☆☆

ندا عارفی
دربھنگہ، بہار، (بھارت)
+91 95079 29244

☆☆☆

میں دیکھتا ہوں رب کی عطاؤں کا سلسلہ
جاری ہے جب سے دلِ میں ثناؤں کا سلسلہ

روشن ہوئے ہیں حق و صداقت کے قمقمے
شمس الضحیٰ کی نوری ضیاؤں کا سلسلہ

میں بھیجتا ہوں رحمت کونین پر درود
سر سے ٹلا ہوا ہے بلاؤں کا سلسلہ

خلاق دو جہاں کی محبت عطا کرے
آقا سے امتی کی وفاؤں کا سلسلہ

اختر کا بھر رہے ہیں وہ دامن کرم کے ساتھ
جاری ہے ان کی خاص عطاؤں کا سلسلہ

☆☆☆

نصیر احمد اختر
فیصل آباد (پاکستان)
+92 342 7868036

☆☆☆

دُعا کے واسطے حرفِ دُعا ضروری نہیں
سخن نوائی کو صوت و صدا ضروری نہیں

خموشیوں کو میری خوب جانتے ہیں حضُور
پیام کے لیے بادِ صبا ضروری نہیں

درِ حبیب پہ جاکر یہ بھول جاتا ہے
ضروری کیا ہے ہیاں اور کیا ضروری نہیں

سَرِ حُسین نے نیزے پہ چڑھ کے بتلایا
اب اس کے بعد کوئی کربلا ضروری نہیں

نظر کے فیض سے لبریز ہوگیا راضی
اب اس کے واسطے کوئی نشہ ضروری نہیں

☆☆☆

صاحب زادہ ناصر حُسین راضی
فیصل آباد۔ر (پاکستان)
+92 303 3336596

☆☆☆

تہذیب زندگی کو ہے ان کا جنم ہوا
وہ آئے تو سر جہل کی رسموں کا خم ہوا
آپ آ گئے تو روح کو تسکین مل گئی
آپ آ گئے تو دل کا یہ مندر حرم ہوا
آپ آئے تو عطاؤں کے در باز ہو گئے
آپ آئے تو بلند سخا کا علم ہوا
آپ آ گئے تو باد صبا خیر کی چلی
آپ آ گئے تو آندھیوں کا زور کم ہوا
اک میں کہ جس کو فکر ہے بس اپنے آپ کی
اک وہ کہ جن کو سارے زمانے کا غم ہوا
"بعد از خدا بزرگ تو ئی قصہ مختصر"
یعنی بقول قدسی: ہر اک ان سے کم ہوا
تاریک راستوں کا سفر جگمگا اٹھا
تیرہ شبی میں آپ کا آنا اہم ہوا

☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر نوید عاجز
پاک پتن (پاکستان)
+92 301 725 6106

☆☆☆

آمد حضورؐ کی اُسی رحمت کا سلسلہ
انسان سے خُدا کی محبت کا سلسلہ
مبعوث ہر زمانے میں کتنے نبیؑ ہوئے
آدم سے چل کے آیا ہے نسبت کا سلسلہ
جو ضابطہ حیات کا لائے تھے ساتھ وہ
تھا سلسلہ ہُدیٰ کا نصیحت کا سلسلہ
دنیا میں جتنے آئے مظاہر وجود میں
تخلیق ہے خُدا کی ، ہے قدرت کا سلسلہ
نکلے ہوئے ہیں عشقِ نبی ؟ میں حدود سے
کرکے اُسی سے شرک جو وحدت کا سلسلہ
جو مانگنا تھا رب سے وہ مانگا رسولؐ سے
کیوں کر کہیں نہ ہم اِسے بِدعت کا سلسلہ
مسلم ہیں ناز ہم تو ہو قِبلہ درست بھی
دینِ محمّدیؐ ہے یہ حُرمت کا سلسلہ

☆☆☆

نُزہت جہاں ناز
کراچی (پاکستان)
+92 334 3760812

☆☆☆

ترا ہونا ہی سب کچھ ہے کہا جس کے لئے تو نے
سدا ہے در کھلا رکھا ہوا ، جد کے لئے تو نے
کہاں یٰسین و طٰحہ نہاں رکھی شان اس کی
بغیرِ حکم تو ہرگز نہیں ہلتی زباں اس کی
ترے انوار کا مرکز بنا دنیا میں گھر جس کا
جہاں کے سارے دروازوں سے افضل تر ہے در جس کا
دعائیں بھی ، دوائیں بھی عطا ہوتی ہیں اس در سے
نہیں ہے کوئی بھی اعلیٰ ترے محبوب کے گھر سے
وجود اس کا ترا احساں ہے یا رب ہر زمانے پر
جبیں جھکتی ہے ہر انساں کی جس کے آستانے پر
اسی کے نام پر مولا جو کھوٹی ہے کھری کر دے
ہماری کشتِ ایماں پھر سے دنیا میں کھری کر دے
ہر اک فردِ الم خوردہ تبسم ریز ہو یارب
عروق ملتِ بیضا میں خوں پھر تیز ہو یارب

☆☆☆

ڈاکٹر ہارون الرشید تبسم
سرگودھا (پاکستان)
+92 345 8637888

☆☆☆

مدینہ مدینہ ولی گر مدینہ
معطر معمبر موثر مدینہ
ہے جنت سے اعلی بھی برتر مدینہ
ہے محسن ء انساں میسر مدینہ
مری آنکھیں کعبہ مرا دل مدینہ
خرد میں زباں پر ہے اکثر مدینہ
غریبوں کا والی یتیموں کا مولا
بے کس ناتواں کا ہے مخبر مدینہ
ائے کاتب ء تقدیر بنامء ▯ مدینہ
لکھو اب سے میرا مقدر مدینہ
بڑی چاہتیں ہیں مرے دل میں مولا
خدارا مرا سر گرے در مدینہ
صدا قلب کی ہے بلا لیں مدینے
ہے ہمراز اوچوی کو بہتر مدینہ

☆☆☆

ہمراز سیال اوچوی
اوچ شریف ضلع بہاولپور (پاکستان)
+92 331 7125241

☆☆☆

میں بے زر تھا ابو ذر ہو گیا ہوں
عقیدت سے سمندر ہو گیا ہوں

مری سانسوں میں صندل آبسی ہے
تصور سے معطر ہو گیا ہوں

یہ آنکھیں رکھ کے آقاؐ کی گلی میں
میں اندر سے منور ہو گیا ہوں

سجا کے سر پر خاک پائے احمدؐ
فرشتوں سے بھی برتر ہو گیا ہوں

بچھڑنا اور فہیمؔ آقا کے در سے
یہ سوچا اور پتھر ہو گیا ہوں

☆☆☆

ڈاکٹر یونس فہیم
راوٗ (لالہ موسیٰ)
+92 334 1005267

☆☆☆

جب روشن میری ذات ہوئی تو نعت ہوئی
مجھ پر نگہِ سادات ہوئی تو نعت ہوئی
میں خالی تھا بالکل خالی کاسے جیسا
پھر جاری اِک خیرات ہوئی تو نعت ہوئی
یہ جس کے نور سے چاند ستارے روشن ہیں
جب اُس ہستی کی بات ہوئی تو نعت ہوئی
ہر لمحہ ہی مجھ میں جاری اِک جنگ رہی
اِس شر کو جب بھی مات ہوئی تو نعت ہوئی
اِک اسم کی برکت سے دل میں خوشبو پھیلی
پھر تشکیلِ جذبات ہوئی تو نعت ہوئی
جب دنیا بھر کی سب اُمیدیں ٹوٹ گئیں
جب حد سے کالی رات ہوئی تو نعت ہوئی
اِس دل کی دھرتی آصفؔ صحرا جیسی تھی
پھر اشکوں کی برسات ہوئی تو نعت ہوئی

☆☆☆

یاسر رضا آصف
پاک پتن (،پاکستان)
+92 331 715 8151

☆☆☆

تیرگی تھی ہر اک سمت چھا ئی ہوئی
شیطنت تھی دلوں میں سما ئی ہوئی
سونی سونی سی تھی دین کی رہگزر
کتنی ویران تھی بندگی کی ڈگر
آپ آ ئے تو ہر سو اجالا ہوا
دور گمراہیوں کا اندھیرا ہوا
آپ سے لو جو بندے لگا کر چلے
ہر برائی سے دامن بچا کر چلے
آپ کے قافلے میں جو شامل ہو ئے
سب کے ایمان بے شبہ کامل ہوئے
نیک بن کر رہیں گے زمانے میں سب
راستی سے نہ بھٹکے گا کوئی بھی اب
کھا رہے ہیں قسم، عہد کرتے ہیں ہم
اب نہ بھٹکیں گے ہرگز ہمارے قدم

☆☆☆

محسن باعشن حسرت
کلکتہ(مغربی بنگال)انڈیا
+91 87775 67705

☆☆☆

بچھا ہوا ہے صدیوں سے اک دستر خوان مدینے میں
آتے جاتے رہتے ہیں ہر دم مہمان مدینے میں
موسم گل کا سب سے پہلا پھول یہیں پر کھلتا ہے
خوشبو اور صبا کے ہوتے ہیں پیمان مدینے میں
کوئی بتائے شہر نبیؐ میں پاؤں رکھوں تو کہاں رکھوں
ہر سو نقش ہیں آقاؐ کے قدموں کے نشاں مدینے میں
ایک وہ ہم ، جن کی تقدیر میں گنتی کی صبحیں شامیں
ایک وہ ایسے خوش قسمت ، جن کے ہیں مکاں مدینے میں
صورتِ نام نسب سے ہٹ کر درِ رسولؐ سے ملتی ہیں
ہر آنے والے کو ایک نئی پہچان مدینے میں
جانِ انیس ! مرے حصے میں ایسے بھی کچھ دن آئے
مکہ میں معراج کی شب ، باقی شعبان مدینے میں

☆☆☆

محمد انیس انصاری
جھنگ صدر، (پاکستان)
+92 334 6337347

☆☆☆

میں مدینے کے کسی پیڑ کی چڑیا ہوتی
جاگتی آٹھوں پہر اور کبھی نہ سوتی

میری آنکھوں سے برستے ہوئے آنسو آقا
جوں چمکتے ہوئے اک سیپ کے سچے موتی

اپنی اس چونچ میں بھر کے جو میں پانی لاتی
گنبد خضراء کواس پانی سے میں پھر دھوتی

آخری دید پڑے روضے کی جالی پہ میری
بس ہی جائے گی شبیہہ بجھنے سے پہلے جوتی .

اپنی چھوٹی سی عمر کا ہی مجھے غم رہتا
گل جدا ئی میں روضے کے نہ پھر یوں روتی

☆☆☆

شیریں گل رانا
جوہرٹاؤن،لاہور(پاکستان)
+92 333 425 6506

☆☆☆

چمن کی کلی کر رہی ہے تکلم
گلوں میں بسا آپ کا ہے تبسم
مدینے کی پرکیف گلیوں میں ہر سو
درودِ محمدؐ کا ہے بس ترنم
مقام آپ ؐ کو رب نے ایسا دیا ہے
کہ جبریل جیسا فرشتہ ہے گم سم
مدینے کی گلیوں میں جا کر تو دیکھیں
نہ ہے خوف کوئی، نہ کوئی توہم
نبی مکرم کی الفت میں یا رب!
مری چشم پرنم میں ہے اک تلاطم
انھی کے ہی صدقے میں سب کچھ ملا ہے
وگرنہ نہیں ہوتے دنیا میں ہم تم
میں پھر دیکھ پاؤں دیارِ محمدؐ
یہی عابدہ کے ہے دل کا تکلم

☆☆☆

عابدہ شیخ
مانچسٹر(برطانیہ)
+44 7963 737919

گلپاشی ☆☆☆

جناب گل بخشالوی کا نام پاکستان کے ادبی منظرنامے میں اپنی پہچان رکھتا ہے، آپ کھاریاں میں مقیم معروف شاعر، حمدو نعت نگار، ادیب، صحافی ، سفرنامہ نگاراور مرتب ہیں، آپ ادب کے بے لوث خدمت گار ہیں ایک طرف توہرسال نعت، غزل، نظم، کی کتب مرتب کرتے ہیں جو معاصر ادب کا عمدہ تعارف اور خدمت ہے تو دوسری طرف ان کا نعمت کدہ کھاریاں میں ادبی مرکز کی حثیت رکھتا ہے، آج کی ڈاک سے ان کا نعت انتخاب..مدحتِ مصطفیٰؐ اور مجموعہ کلام،، سوچ سفر ،،موصول ہوا ہے، کتب میرے مطالعے میں ہیں اس رسید کے ذریع بخشالوی کو مبارک باد پیش کرتا ہوں

اکرم کنجاہی (کراچی)

اپریل202

❖❖❖

پانچ دن قبل جب افطاری کے وقت گھر پہنچا تو شریکِ حیات نے کہا آپ کوئی انعام تو دو! میں نے کہا کیسا انعام۔کس بات کا انعام؟انعام والی ایسی کونسی بات ہوگئی؟

جواب میں کہا گیا کوئی اچھی سی چیز کھلا دو! میں نے کہا مان لی آپ کی بات مگر بتاؤ تو سہی کس بات پر؟

کہا گیا آپ کا ایک گفٹ پیکٹ ڈاکیہ دے گیا ہے آج! یہ سننا تھا کہ دل و دماغ ایک دم محترم گل بخشالوی کی طرف گھوم گئے کہ ہونہ ہو یہ گل بخشالوی صاحب کی جانب سے ضرور کوئی نیا مجموعہ کلام ہوگا! بیگم سے پوچھا کوئی کتاب آئی ہے؟ کہا گیا جی ہاں کتاب آئی ہے تو دل و دماغ میں آنے والے خیال پر تصدیق کی مہر ثبت ہوگئی۔ پیکٹ ہاتھ آیا تو گل بخشالوی صاحب (کھاریاں) کا تازہ مجموعہ کلام سوچ سفر میرے ہاتھوں میں تھا۔گل جی کی محبتوں پر دل باغ باغ ہوگیا۔ کتاب کھولی تو سب سے پہلے کالی سیاہی سے

" گُل بخشالوی " خوبصورت دستخط مارچ 2024 پر نظر پڑی تو قلبی طمانیت کا احساس ہوا۔گل بخشالوی جی کا انتساب " اُن گلابوں کے نام جو بِن کِھلے مُرجھا گئے " یوں تھا

گُل بخشالوی صاحب کا یہ مجموعہ کلام سوچ کا سفران کے ادبی ادارے " قلم قافلہ قافلہ پاکستان " کے زیرِ اہتمام شائع ہوا ہے۔سوچ کا سفر سلطان سکون ایبٹ آباد کا مضمون یوں شروع ہوتا ہے " مجھے حیرت نہیں ہوئی کہ گل بخشالوی اپنی شاعری کا ایک اور مجموعہ شائع کر رہے ہیں البتہ میرے ذہن میں ایک بات ضرور آئی جو پہلے بھی کئی بار آتی رہی ہے وہ ایک محاورہ ہے 'اوڑھنا بچھونا' جو شعروادب کے حوالہ سے گل بخشالوی پر سو نہیں ایک سو ایک فیصد صادق آتا ہے " بہت بڑا سچ ہے۔

دوسرا مضمون ریسرچ اسکالر ڈاکٹر رحمت عزیز چترالی کا ہے جنھوں نے جناب گل بخشالوی کی ادبی زندگی پر بھرپور روشنی ڈالی ہے۔وہ لکھتے ہیں' میں بخشالوی کی ادبی خدمات کا شیدائی یوں ایک پختون اُردو ادب سے اپنے پیار میں کس قدر صادق اور امین ہیں، میں جانتا ہوں ہم پختونوں کو اپنے پختون بھائی پر ناز ہے۔ سوچ کے سفر میں گل بخشالوی نے شاعرانہ شکلوں کی متنوع رینج کو شامل کیا ہے جس میں حمد' نعت' غزل' نظم اور اپنے پیارے وطن پاکستان کے لئے دل سے لکھی گئی شاعری ہے " گل بخشالوی کی اردو ادب سے وابستگی لازوال ہے۔

گل بخشالوی دبستانِ ادب کا واقعی ایک مہکتا گلاب۔ ہیں۔ان کی محبتوں سے دنیا بھر کے ہزاروں شعراء حمد، نعت، غزل میں ان کی قلم قافلہ کتابوں میں شامل ہو چکے۔ گل بخشالوی واقعی اردو ادب میں خدمات کا ایک روشن باب ہیں۔

سوچ کے سفر میں ان کی ایک بہترین غزل کا شاندار مقطع نذرِ احباب ہے جو اُن کی غزل کے وکھرے پن کو ظاہر کرتا ہے۔

میں نے جب چاہا لبوں کا جام تو محفل میں گل
شوخ آنکھوں میں بلا کی عاجزی اُگنے لگی

❖❖❖

ایم شیراز انجم

شاعر، ادیب و آرٹیکل رائیٹر میاں میر کالونی لاہور کینٹ

تعارف

والدین کا دیا ہوا نام.... سبحان الدین،،،، قلمی نام: گل بخشالوی

تعلیم :. میٹرک (پرائیویٹ) پیدائش 30 مئی 1952،

مقامِ پیدائش ،، بخشالی ضلع مردان، خیبر پختونخواہ، مادری زبان پشتو

شاعر کالم نگار ادب دوست، ناظم اعلیٰ قلم قافلہ کھاریاں،،،،

ادبی سفر کا باقاعدہ آغاز 1984ء

حال مقیم کھاریاں شہر ضلع گجرات پنجاب (پاکستان)

تحقیقی مقالہ برائے ایم فل اُردو، گل بخشالوی کی ادبی خدمات 2017ء مقالہ نگار پروفیسر محمد سلیم سندھو

مقالہ برائے ایم فل، گل بخشالوی کے سفرنامے، پاکستان سے پاکستان تک،،، 2022 ء مقالہ نگار، آسما بشیر،

مقالہ برائے ایم فل،، گل بخشالوی کی شاعری، 2022 ء،، مقالہ نگار، پروفیسر کلیم ضیاء

تصانیف و تالیفات

☆مجموعہ حمد و نعت O حیاتِ طیبہؐ (منظوم) O گلستانِ نعتؐ O میرا قبیلہ محمدی ہے

☆مجموعات نظم و غزل O قلزمِ خون O ادھورے خواب O تبدیلی (منظوم) O چراغ سرِ دیوار (نظم) O سوچ سفر (2024)

☆سفرنامے O دیارِ نبیؐ O منڈیلا کے دیس میں O کھاریاں سے عرفات تک O جا دیکھا تیرا امریکہ

O ادھورے خواب O کھاریاں سے مدینہ تک O منڈیلا کے دیس میں O پاکستان سے پاکستان تک

O دوبئی میں دس دن O جو ہم پہ گزری (کہانیاں)

☆انتخاب حمد و نعت O خدائے محمدؐ O بزمِ رسالتؐ O گلزارِ محمدؐ O دربارِ رسالتؐ O حاضری، حضورؐ کے حضور

☆انتخاب نظم و غزل O سوچ رُت 1984ء O سوچ رُت 2002ء O سوچ رُت 2016

O غزل خوشبو (2018) O نظم آراستہ (2019) O سخنورانِ جہاں (2019) O غزل محفل (2020)

O غزل دستار (2021)

☆مزاحمتی ادب O بے نظیر قیادت O تم کب تک بھٹو مارو گے

☆مضامین O حضرت خواجہ محمد معصومؒ O بولتے حقائق O لفظوں کی سوغات (خطوط گل جی کے نام)

☆اہل قلم کی نظر میں

O ڈاکٹر وزیر آغا O پروفیسر پریشان خٹک O مزدور شاعر تنویر سپرا O میاں جمیل صدیقی O گل بخشالوی

رابطہ:

0302-5892786

gulbakhshalvi@gmail.com

کاشانہ علم و ادب

بخشالوی سٹریٹ جی ٹی روڈ کھاریاں شہر ضلع گجرات (پاکستان)

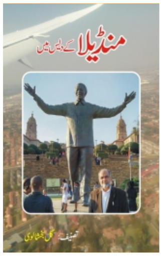

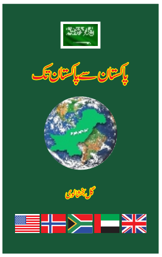

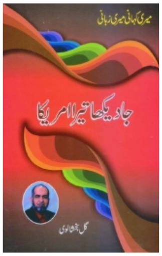

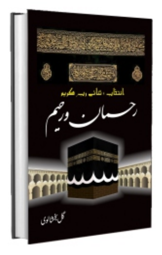

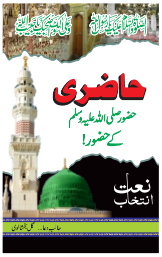

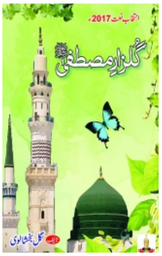

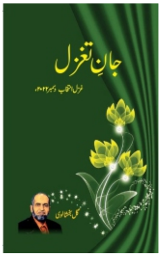

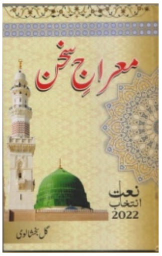

رابطہ: 0302-5892786
gulbakhshalvi@gmail.com
کاشانہ علم وادب   بخشالوی سٹریٹ جی ٹی روڈ کھاریاں شہر ضلع گجرات (پاکستان)